



جامع العلوم والحکم

Jaame-ul-Uloom Wal Hikam

امام حافظ ابن رجب حنبلی رحمہ اللہ
(زین الدین ابی الفرج عبد الرحمن بن شہاب الدین البغدادی الدمشقی)

إشراف واعداد بزبان اردو ورومن: شیخ ارشد بشیر عمری مدنی

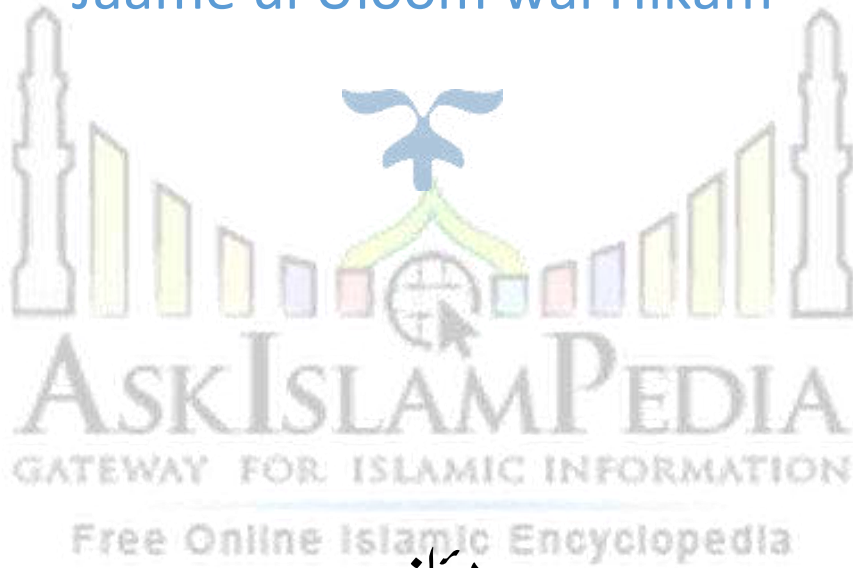
Shaikh Arshad Basheer Umari Madani

Hafiz, Aalim, Faazil (Madina University, KSA) MBA. Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.



جامع العلوم والحكم

Jaame ul Uloom wal Hikam



مؤلف

امام حافظ ابن رجب حنبلي رحمه الله

(زين الدين ابي الفرج عبد الرحمن بن شهاب الدين البغدادي الدمشقي)

إشراف واعداد بزبان اردو ورومن:

شيخ ارشد بشير عمري مدني حفظه الله

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani

Hafiz, Aalim, Faazil (Madina University, KSA) MBA.

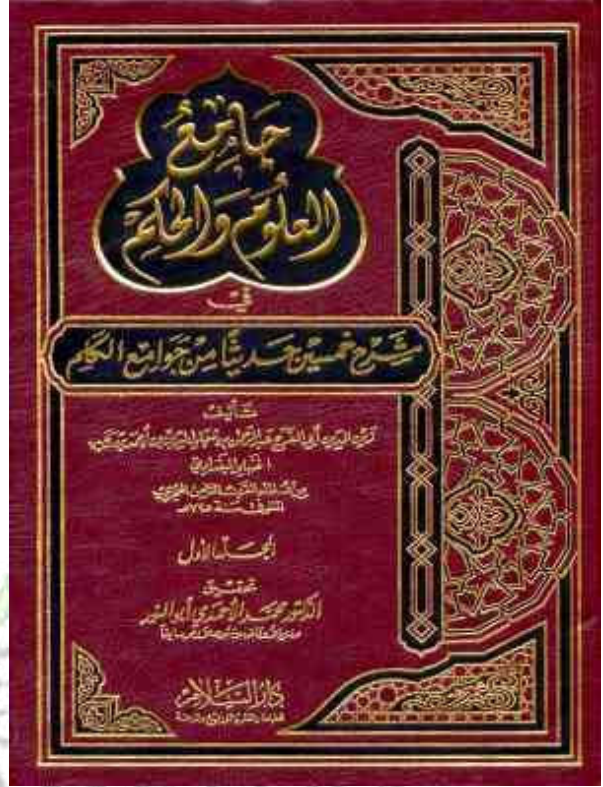
Founder & Director of AskIslamPedia.com

Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.

عن الكتاب

جامع العلوم والحكم	نام کتاب:
امام حافظ ابن رجب حنبلی رحمہ اللہ	مؤلف:
شیخ ارشد بشیر عمری مدنی حفظہ اللہ	اعداد و اشرف:
عبدالواسع عمری حفظہ اللہ	اردو ترجمہ:
شیخ عبداللہ عمری حفظہ اللہ	رومن:
44	کل صفحات:

ASK ISLAM PEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia



ASK ISLAMIC MEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

مختصر تعارف:

جامع العلوم والحکم: یہ کتاب نبی ﷺ کے 50 جامع ترین احادیث کی شرح پر مشتمل ہے، جن میں الفاظ کی قلت اور معنی کثرت کا مفہوم پایا جاتا ہے، جو کہ نبی ﷺ کے کلام کی خصوصیت ہے۔ دراصل یہ کتاب ان 26 احادیث کا مجموعہ ہے جسے امام ابن الصلاح نے جمع کیا تھا اور اس میں امام نووی نے 16 احادیث کی اضافہ کر کے ایک کتاب تالیف کی جس کا نام انہوں نے "اربعین" رکھا پھر حافظ ناقد امام العلیل ابن رجب حنبلی نے اس مجموعہ میں 8 احادیث کا اضافہ کر کے 50 کی عدد تکمیل کی، پھر ان کے الفاظ و معانی کی شرح، ان میں موجود عقیدہ کے مباحث پر بحث، دین اسلام کے قواعد کی تشریح، ان میں موجود فقہی مسائل کی وضاحت اور حدیث میں موجود علم حدیث کے فنون پر سیر حاصل بحث کی ہے۔

.1

عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَبِي حَفْصِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: « إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهَجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَنْكِحُهَا فَهَجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ». بخاری: 1، ومسلم: 1907

امیر المؤمنین ابو حفص عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے کہ: "تمام اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور ہر عمل کا نتیجہ ہر انسان کو اس کی نیت کے مطابق ہی ملے گا۔ پس جس کی ہجرت ترک وطن (دولت دنیا حاصل کرنے کے لیے ہو یا کسی عورت سے شادی کی غرض ہو۔ پس اس کی ہجرت ان ہی چیزوں کے لیے ہو گی جن کے حاصل کرنے کی نیت سے اس نے ہجرت کی ہے۔"

Ameerul Mumineen Umar bin Khattaab رضی اللہ عنہ se riwayat hai ke Main ne Allah ke Rasool صلی اللہ علیہ وسلم ko farmate hue suna ke: beshak a' maal ka daaromadaar niyyato par hai aur har ek ke liye wahi kuch hai jiski usne niyyat ki, jiski hijrat Allah aur uske rasool ki taraf hui pas uski hijrat Allah aur uske rasool ke liye hai aur jiski hijrat dunya ke liye hui taake wo use paale ya kisi aurat ke liye hui ke wo usse nikah kare to uski hijrat usi ke liye hai jiske liye usne hijrat ki.

.2

عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَيْضًا قَالَ: « بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، إِذْ طَلَعَ عَلَيْنَا رَجُلٌ شَدِيدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ، شَدِيدُ سَوَادِ الشَّعْرِ، لَا يُرَى عَلَيْهِ أَثَرُ السَّفَرِ، وَلَا يَعْرِفُهُ مِنَّا أَحَدٌ. حَتَّى جَلَسَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَأَسْنَدَ رُكْبَتَيْهِ إِلَى رُكْبَتَيْهِ، وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى فَخْذَيْهِ، وَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي عَنِ الْإِسْلَامِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِسْلَامُ أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ، وَتَصُومَ رَمَضَانَ، وَتُحِجَّ الْبَيْتَ إِنْ اسْتَطَعْتَ إِلَيْهِ سَبِيلًا. قَالَ: صَدَقْتَ. فَعَجَبْنَا لَهُ يَسْأَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ! قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنِ الْإِيمَانِ. قَالَ: أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ. قَالَ: صَدَقْتَ. قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنِ الْإِحْسَانِ. قَالَ: أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ، فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ.

قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنِ السَّاعَةِ. قَالَ: مَا الْمَسْئُورُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ. قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنْ أَمَارَاتِهَا؟ قَالَ: أَنْ تَلِدَ الْأُمَّةُ رَبَّتَهَا، وَأَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبُنْيَانِ. ثُمَّ انْطَلَقَ، فَلَبِثْنَا مَلِيًّا، ثُمَّ قَالَ: يَا عُمَرُ أَتَدْرِي مَنْ السَّائِلُ؟. قُلْتُ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: فَإِنَّهُ جَبْرِيلُ أَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِينَكُمْ». [رَوَاهُ مُسْلِمٌ: 8]

عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے۔ اتنے میں ایک شخص آن پہنچا جس کے کپڑے نہایت سفید تھے اور بال نہایت کالے تھے۔ یہ نہ معلوم ہوتا تھا کہ وہ سفر سے آیا ہے اور کوئی ہم میں سے اس کو پہچانتا نہ تھا، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر بیٹھ گیا اور اپنے گھٹنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنوں سے ملا دیئے اور دونوں ہاتھ اپنی رانوں پر رکھے جیسے شاگرد استاد کے سامنے بیٹھتا ہے) پھر بولا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! مجھ کو بتائیے کہ اسلام کیا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اسلام یہ ہے کہ تو اس بات کی گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بھیجے ہوئے رسول ہیں اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ ادا کرے اور رمضان کے روزے رکھے اور خانہ کعبہ کاج کرے، اگر تجھ سے ہو سکے۔" وہ بولا: آپ نے سچ کہا، ہم کو تعجب ہوا کہ خود ہی پوچھتا ہے پھر خود ہی کہتا ہے کہ سچ کہا، پھر وہ شخص بولا: مجھ کو بتائیے ایمان کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ایمان یہ ہے کہ تو یقین کرے اللہ پر، فرشتوں پر اور اس کے پیغمبروں پر اور آخرت کے دن پر اور تو اس بات پر یقین کرے کہ برا اور اچھا سب کچھ، اللہ عزوجل کی طرف سے ہے۔" وہ شخص بولا: آپ نے سچ کہا۔ پھر اس شخص نے پوچھا: مجھ کو بتائیے احسان کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "احسان یہ ہے کہ تو اللہ کی عبادت اس طرح دل لگا کر (کرے کہ جیسے تو اس کو دیکھ رہا ہے۔" اگر اتنا نہ ہو تو یہی سہی کہ وہ تجھ کو دیکھ رہا ہے۔ پھر وہ شخص بولا: مجھ کو بتائیے کہ قیامت کب ہو گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اس کو جس سے پوچھتے ہو وہ خود پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا۔" وہ شخص بولا تو مجھے اس کی نشانیاں بتلائیے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ایک نشانی یہ ہے کہ لونڈی اپنی

مالکہ کو جنے گی۔ دوسری نشانی یہ ہے کہ تو ننگوں کو دیکھے گا جن کے پاؤں میں جوتا نہ تھا، تن پہ کپڑا نہ تھا، کنگال کہ وہ بڑی بڑی عمارتیں ٹھونک رہے ہیں۔" راوی نے کہا: پھر وہ شخص چلا گیا۔ میں بڑی دیر تک ٹھہرا رہا۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: "اے عمر! تو جانتا ہے یہ پوچھنے والا کون تھا؟" میں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول خوب جانتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "وہ جبرئیل علیہ السلام تھے جو تمہیں، تمہارا دین سکھانے آئے تھے۔"

Umar bin khattab رضی اللہ عنہ se riwayat hai: ham ek roz Allah ke rasool صلی اللہ علیہ وسلم ke paas baithe hue the ke ek aadmi aaya jiska libaas nihaayat hi safed aur uske baal nihaayat hi siyaah the. Uspar safar ke aasaar dikhai nahi derahe the, na ham me se koi use pahchaanta tha, yahaatak ke wo nabi صلی اللہ علیہ وسلم ke qareeb do zaanu hokar baith gaya ke usne apne ghutne aap ke ghutno se mila diye aur apne haath aap ke zaanuo par rakh diye aur kaha: aye Muhammad صلی اللہ علیہ وسلم mujhe islam ke baare me batayye. Rasool صلی اللہ علیہ وسلم ne farmaya: islam ye hai ke tu gawahi de ke Allah ke siwa koi ma'boode barhaq nahi aur ye ke Muhammad صلی اللہ علیہ وسلم Allah ke rasool hain. Aur ye ke tu namaz qaem kare, zakaat ada kare, ramazan ke roze rakhe aur baitullah tak pahunchne ki istita'at ho to baitullah ka haj kare. Us shakhs ne kaha: aap ne sach farmaya. Hamein ta'ajjub hua ke khud hi sawaal karta hai aur phir tasdeeq bhi karta hai. Us shakhs ne kaha: mujhe eemaan ke baare me batayye. Rasool صلی اللہ علیہ وسلم ne farmaya: eemaan ye hai ke tu eemaan laae Allah par, uske farishto par, uski kitabo par, uske rasoolo par, aakhirat ke din par aur achi aur buri taqdeer par. Us shakhs ne kaha: aap ne sach farmaya. Us shakhs ne kaha mujhe ehsaan ke baare me batayye. Rasool صلی اللہ علیہ وسلم ne farmaya: ehsaan ye hai ke tu ibadat is tarah se kare goya tu Allah ko dekh raha hai, pas agar tu ye na karsake to teri ibadat is tarah honi chahiye ke Allah tujhe dekh raha hai. Us shakhs ne kaha ke qayamat ke baare me batayye. Rasool صلی اللہ علیہ وسلم ne farmaya: jisse sawal kiya gaya hai wo is baare me sawaal

karne waale se zyaada nahi jaanta. Us shakhs ne kaha: to mujhe uski nishaniyo ke baare me hi bata dijiye. Rasool ﷺ ne farmaya: ye ke laundi apne maalik ko janegi aur tu dekhega ke nange paaon waale, nange badan waale, muflis charwaah buland imaaratein ta' meer karne me ek doosre par fakhar karenge. Phir wo shakhs chala gaya. Mai rasool ﷺ ke paas thodi der thaira raha. Phir rasool ﷺ ne farmaya: wo Jibreel the, jo tumhe deen sikhaane ke liye tumhare paas aae the.

.3

عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَحَجِّ الْبَيْتِ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ." [رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ: 81 وَمُسْلِمٌ: 16]

ابوعبدالرحمن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر قائم کی گئی ہے۔ اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم، اللہ کے سچے رسول ہیں اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ ادا کرنا اور حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔"

Abu abdir rahman Abdullah bin Umar bin khattab ؓ se riwayat hai ke Rasoolullah ﷺ ne farmaya: Islam ki bunyaad panch 5) cheezon par hai. Is baat ki gawahi dena ke Allah ke siwa koi ma'boode barhaq nahi aur yaqeenan Muhammad ﷺ Allah ke Rasool hain, namaz qaem karna, Zakat ada karna, Hajj karna aur Ramazan ke roze rakhna. Sahih Bukhari, Sahih Muslim)

.4

عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه قال: حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ - : «إِنَّ أَحَدَكُمْ يُجْمَعُ خَلْقُهُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا نُظْفَةً، ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ يُرْسَلُ إِلَيْهِ الْمَلَكُ فَيَنْفُخُ فِيهِ الرُّوحَ، وَيُؤَمَّرُ بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ: بِكُتْبِ رِزْقِهِ، وَأَجَلِهِ، وَعَمَلِهِ، وَشَقِيٍّ أَمْ سَعِيدٍ؛ فَوَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا. وَإِنَّ

أَحَدِكُمْ لِيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّىٰ مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا». [رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ: 3208 وَمُسْلِمٌ: 2643]

ابو عبد الرحمن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہم سے صادق المصدوق رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمایا کہ: "تمہاری پیدائش کی تیاری تمہاری ماں کے پیٹ میں چالیس دنوں تک نطفہ کی صورت میں کی جاتی ہے، اتنے ہی دنوں تک پھر ایک بستہ خون کے صورت میں اختیار کئے رہتا ہے اور پھر وہ اتنے ہی دنوں تک ایک مضغہ گوشت رہتا ہے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ بھیجتا ہے اور اسے چار باتوں کے لکھنے کا حکم دیتا ہے۔ اس سے کہا جاتا ہے کہ اس کے عمل، اس کا رزق، اس کی مدت زندگی اور یہ کہ بد ہے یا نیک، لکھ لے۔ اب اس نطفہ میں روح ڈالی جاتی ہے یاد رکھ) ایک شخص زندگی بھر نیک عمل کرتا رہتا ہے اور جب جنت اور اس کے درمیان صرف ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے تو اس کی تقدیر سامنے آ جاتی ہے اور دوزخ والوں کے عمل شروع کر دیتا ہے۔ اسی طرح ایک شخص زندگی بھر برے کام کرتا رہتا ہے اور جب دوزخ اور اس کے درمیان صرف ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے تو اس کی تقدیر غالب آ جاتی ہے اور جنت والوں کے کام شروع کر دیتا ہے۔"

Abu Abdur Rahman Abdullah Ibne Masood رضی اللہ عنہ ne kaha: ham Rasoolullah ﷺ se suna – aur wo Sadiq wa Masdoq hain - farmaya: Tum mein se har ek apni maa ke pet me chalees din tak nutfe ki shakal me rahta hai. Phir chalees din jame hue khoon ke manind hota hai. Phir agle chalees din gosht ki boti ke maanind rahta hai. Phir Allah uski taraf ek farishta bhejta hai, wo usme rooh phoonkta hai aur us farishte ko chaar batein likhne ka hukum diya jaata hai. Us shakhs ke rizq likhne ka aur uski maut ka waqt, aur uske amal ka aur is baat ka ke wo badbakht hai ya khushnaseeb. Pas qasam hai us zaat ki jiska koi shareek nahi, tum me se koi ahle jannat ke se a'maal karta rahta hai yaha tak ke uske aur jannat ke darmiyaan ek haath ka faasla rah jaata hai, phir taqdeer ka likha us par sabaqat le jaata hai aur ahle jahannam ke se a'maal karne lag jaata hai chunaanche wo us me daakhil kardiya jaata hai. Aur tum me se koi ahle jahannam ke se a'maal karta rahta hai yaha tak ke uske aur jahannam ke darmiyaan ek haath ka faasla rah jaata hai, phir taqdeer ka likha us par sabaqat lejaata hai to wo ahle jannat ke se a'maal karne lag jaata hai aur wo usme daakhil ho jaata hai.

عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أُمِّ عَبْدِ اللَّهِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قَالَ: رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ «مَنْ أَحَدَّثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ». [رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ: 3208 ، وَمُسْلِمٌ: 1718] وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ: مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ.

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے ہمارے دین میں از خود کوئی ایسی چیز نکالی جو اس میں نہیں تھی تو وہ مردود ہے۔" اور مسلم کی روایت میں ہے کہ: جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا حکم نہیں، تو وہ عمل مردود ہے۔

Ummul Mumineen Ayesha رضی اللہ عنہا se riwayat hai ke Rasoolullah ﷺ ne farmaya: jis ne Hamare is amr yaani deen-e-islam) me koi nai baat nikaali jo is me na ho to wo mardood naa-qabil-e-qabool) hai. Sahih Bukhari, Sahih Muslim)

.6

عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ التُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "إِنَّ الْحَالَالَ بَيِّنٌ، وَإِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ، وَبَيْنَهُمَا أُمُورٌ مُشْتَبِهَاتٌ لَا يَعْلَمُهُنَّ كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ، فَمَنْ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ فَقَدْ اسْتَبْرَأَ لِدِينِهِ وَعَرْضِهِ، وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ، كَالرَّاعِي يَرْعَى حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يَرْتَعَ فِيهِ، أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمَى، أَلَا وَإِنَّ حِمَى اللَّهِ مَحَارِمُهُ، أَلَا وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ، وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ، أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ". [رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ: 52، وَمُسْلِمٌ: 1599]

ابو عبد اللہ نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے سنا: "حلال واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے اور ان دونوں کے درمیان بعض چیزیں شبہ کی ہیں جن کو بہت سے لوگ نہیں جانتے کہ حلال ہیں یا حرام) پھر جو کوئی شبہ کی چیزوں سے بھی بچ گیا، اس نے اپنے دین اور عزت کو بچا لیا اور جو کوئی ان شبہ کی چیزوں میں پڑ گیا اس کی مثال اس چرواہے کی ہے جو چراگاہ کے آس پاس اپنے جانوروں کو چرائے۔ قریب ہے کہ وہ کبھی اس چراگاہ کے اندر گھس جائے، سن لو! ہر بادشاہ کی ایک چراگاہ ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی چراگاہ، اس کی زمین پر حرام چیزیں ہیں۔ سن لو! بدن میں ایک گوشت کا ٹکڑا ہے، جب وہ درست ہو گا تو سارا بدن درست ہو گا اور جہاں وہ بگڑا، سارا بدن بگڑ گیا۔ سن لو! وہ ٹکڑا آدمی کا دل ہے۔

Abu Abdullah No'maan bin Basheer رضي الله عنه se riwayat hai ke Maine Rasoolullah ﷺ se suna, aap ne farmaya: beshak halaal zahir hai aur haraam bhi zahir hai aur un dono ke darmiyaan shubhe waali chizein hain jinhe bohat se log nahi jaante. Pas jo in mushtaba chizo se bach gaya usne apne deen aur aabru ko bacha liya aur jo mushtaba umoor me pad gaya wo haraam me pad gaya. Iski misaal us charwaah jaisi hai jo apne rewad ko charah-gaah ki baad ke saath charaata hai, qareeb hai ke rewad us me daakhil ho kar charne lag jaae. Khabar-daar beshak har baadshah ki ek hifazati had hoti hai, khabar-daar Allah ki had uski haraam karda ashya hain. Khabar-daar yaqeenan jism me gosht ka ek tukda hai jo agar durust hojaae to saara jism durust hojaata hai aur agar us me fasaad barpa hojaae to saare jism me fasaad barpa hojaata hai. Aagaah raho wo tukda dil hai.

.7

7 عَنْ أَبِي رُقَيْبَةَ تَمِيمِ بْنِ أَوْسِ الدَّارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "الدِّينُ النَّصِيحَةُ. قُلْنَا: لِمَنْ؟ قَالَ لِلَّهِ، وَلِكِتَابِهِ، وَلِرَسُولِهِ، وَلِأَيِّمَةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ". [رَوَاهُ مُسْلِمٌ: 55]

سیدنا ابورقیہ تمیم بن اوس داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "دین خلوص اور خیر خواہی کا نام ہے۔۔" ہم نے کہا: کس کی خیر خواہی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ کی اور اس کی کتاب کی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اور مسلمانوں کے حاکموں کی اور سب مسلمانوں کی۔"

Abu Ruqayya Tamim bin Aus Daari رضي الله عنه se riwayat hai ke Rasoolullah ﷺ ne farmaya: Deen khair-khwaahi ka naam hai. Kaha gaya: kis ki khair-khwaahi? farmaaya: Allah ki aur us ki Kitaab ki aur us ke Rasool ki aur Musalmaano ke aimma ki aur aam musalmano ki.

.8

8 عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «أَمَرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ، وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ؛ فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّ الْإِسْلَامِ، وَحَسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى». [رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ: 25، وَمُسْلِمٌ: 22]

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے) حکم دیا گیا ہے کہ لوگوں سے اس وقت تک جنگ کروں جب تک کہ وہ اس بات کا اقرار کر لیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں ہے اور یہ کہ محمد ﷺ، اللہ تعالیٰ کے سچے رسول ہیں اور نماز ادا کرنے لگیں اور زکوٰۃ دیں، جس وقت وہ یہ کرنے لگیں گے تو مجھ سے اپنے جان و مال کو محفوظ کر لیں گے، سوائے اسلام کے حق کے۔ رہا ان کے دل کا حال تو ان کا حساب، اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔"

Ibne Umar رضی اللہ عنہما se riwayat hai ke Rasoolullah ﷺ ne farmaya: Mujhe hukum diya gaya hai ke mai logo se ladaee karoo hatta ke wo gawahi dein ke Allah ke siwa koi ma'boode barhaq nahi aur beshak Muhammad ﷺ Allah ke rasool hain, namaz qaem karein aur zakat ada karein jab wo ye a'maal karne lagein to unho ne mujh se apne khoon aur apne maal islam ke haq ke saath mahfooz karliye aur unke a'maal ka hisaab Allah ke zimme hai.

.9

9 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَخْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوهُ، وَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَأَتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ، فَإِنَّمَا أَهْلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَثْرَةُ مَسَائِلِهِمْ وَاجْتِلَافُهُمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ." [رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ: 7288، وَمُسْلِمٌ: 1337]

ابوہریرہ عبدالرحمن بن صخر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں جس کام سے تم کو منع کر دوں اس سے باز رہو، اور جس کام کا حکم کروں اس کو بجا لاؤ جہاں تک تم سے ہو سکے، کیوں کہ تم سے پہلے لوگ، بہت پوچھنے اور اپنے پیغمبروں کے ساتھ اختلاف کرنے کی بناء پر تباہ ہوئے۔"

Abu Hurairah Abdur Rahman ibne Saqr رضی اللہ عنہ se riwayat hai: Main Rasoolullah ﷺ ko farmate hue suna: jis cheez se maine tumhe mana kardiya hai usse bacho aur jis cheez ka maine hukum diya hai, jaha tak taaqat ho use baja laao. Beshak tum se pahle log isi waja se halaak hue ke unho ne bohat zyada sawal kiye aur apne ambiya ke baare me ikhtilaaf kiye.

10 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللَّهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ إِلَّا طَيِّبًا، وَإِنَّ اللَّهَ أَمَرَ الْمُؤْمِنِينَ بِمَا أَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِينَ فَقَالَ تَعَالَى: "يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُّوا مِنْ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا"، وَقَالَ تَعَالَى: "يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ" ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلُ يُطِيلُ السَّفَرَ أَشْعَثَ أَغْبَرَ يَمُدُّ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ: يَا رَبِّ! يَا رَبِّ! وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ، وَمَشْرَبُهُ حَرَامٌ، وَمَلْبَسُهُ حَرَامٌ، وَغَدْيِي بِالْحَرَامِ، فَأَنَّى يُسْتَجَابَ لَهُ؟". [رَوَاهُ مُسْلِمٌ: 1015]

سیدنا ابوہریرہ عبد الرحمن بن صخر رضی اللہ عنہ نے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اے لوگو! اللہ تعالیٰ پاک ہے یعنی صفات حدوث اور سمات نقص و زوال سے) اور پاک (محلل کو) ہی کو قبول کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے مومنین کو انہیں باتوں کا حکم دیا جو اس نے اپنے رسولوں کو دیا اور فرمایا: "اے رسولو! کھاؤ پاکیزہ چیزیں اور نیک عمل کرو، یقیناً میں تمہارے کاموں کو جانتا ہوں۔" اور فرمایا: "اے ایمان والو! کھاؤ پاک چیزیں جو ہم نے تم کو دیں۔"، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے شخص کا ذکر کیا جو کہ لمبے لمبے سفر کرتا ہے اور گرد و غبار میں اٹا ہوا ہے اور پھر اپنے ہاتھ آسمان کی طرف اٹھاتا ہے اور کہتا ہے اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! حالانکہ اس کا کھانا حرام ہے اور اس کا پینا حرام ہے اور اس کا لباس حرام ہے اور اس کی غذا حرام ہے پھر اس کی دعا کیونکر قبول ہو۔"

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ se riwayat hai ke Rasoolullah ﷺ ne farmaya: beshak Allah Ta'ala paak hai aur paak cheez ke alaawa wo kuch qabool nahi karta. Aur Allah ta'ala ne ahle eemaan ko wahi hukum diya jo apne rasoolo ko diya. Allah ta'ala ka farmaan hai: aye mere rasoolo! Pakeeza chizein khaao, ache a'maal karo. Aur Allah ta'ala ne farmaya: aye logo jo eemaan lae ho hamare ata karda pakiza chizo se khaao. Phir us aadmi ka zikr farmaya jo taweel safar tae karke aata hai jo gard-o-ghubaar se ata hua hai aur apne dono haath aasmaan ki taraf utha kar pukaarta hai "aye mere rab! Aye mere rab! Aur uska khaana haraam hai aur uska peena haraam hai, uska libaas haraam hai aur haraam me paala gaya hai, phir uski dua kaise qabool ho?

.11

11 عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ سِبْطِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَبِّحَانَتِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "دَعَا مَا يُرِيْبُكَ إِلَى مَا لَا يُرِيْبُكَ". [رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ: 2520 ، وَالنَّسَائِيُّ: 5711: وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ، وَصَحَّحَهُ الْإِلْبَانِيُّ فِي صَحِيحِ الْجَامِعِ: 3378]

ابو الجوراء ربیعہ بن شبان سعدی کہتے ہیں کہ میں نے حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے پوچھا: آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا چیز یاد رکھی ہے؟ انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان یاد رکھا ہے کہ: "اس چیز کو چھوڑ دو جو تمہیں شک میں ڈالے اور اسے اختیار کرو جو تمہیں شک میں نہ ڈالے، سچائی دل کو مطمئن کرتی ہے، اور جھوٹ دل کو بے قرار کرتا اور شک میں مبتلا کرتا ہے۔"

Nawaasa aur khushbue rasool abu muhammad Hasan Ibne Ali bin abi talib ﷺ se riwayat hai ke: Maine Rasoolullah ﷺ se sun kar hifz kar liye: us cheez ko chod de jo tujhe shak me daalti hai, us cheez ki taraf jo tujhe shak me nahi daalti.

.12

12 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ حُسِّنَ إِسْلَامَ الْمَرْءِ تَرَكَهُ مَا لَا يَعْغِيهِ". [التِّرْمِذِيُّ: 2318، ابْنُ مَاجَةَ: 3976 - وَصَحَّحَهُ الْإِلْبَانِيُّ فِي صَحِيحِ الْجَامِعِ: 5911]

علی بن حسین زین العابدین) کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "آدمی کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ ایسی چیزوں کو چھوڑ دے جو اس کے لئے لا حاصل وغیر متعلق ہوں۔"

Abu Hurairah ﷺ se riwayat hai ke Rasoolullah ﷺ ne farmaya: Aadmi ke islam ki achayyo me se ye bhi hai ke wo be faida umoor ko chod de.

.13

13 عَنْ أَبِي حَمْرَةَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَادِمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ". البخاري: 13، مسلم:

(45)

رسول اللہ ﷺ کے خادم (ابو حمزہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے کوئی شخص ایماندار نہ ہو گا جب تک اپنے بھائی کے لیے وہ نہ چاہے جو اپنے نفس کے لیے چاہتا ہے۔"

Abu Hamza Anas bin Malik رضی اللہ عنہ se riwayat hai ke rasoolullah صلی اللہ علیہ وسلم ne farmaya us waqt tak koi shakhs kaamil momin nahi hosakta jab tak wo wahi cheez apne muslim bhai ke liye bhi pasand na kare jo wo apne liye pasand karta hai.

.14

14 عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا بِأَحَدِي ثَلَاثٍ: الثَّيِّبُ الزَّانِي، وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ، وَالتَّارِكُ لِدِينِهِ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ". البخاري: 6878، مسلم: 1676

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کسی مسلمان کا خون جو کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا ماننے والا ہو، حلال نہیں ہے البتہ تین صورتوں میں جائز ہے۔ جان کے بدلہ جان لینے والا، شادی شدہ ہو کر زنا کرنے والا اور اسلام سے نکل جانے والا، مرتد) جماعت کو چھوڑ دینے والا۔"

Ibne Mas'ood رضی اللہ عنہ se riwayat hai ke rasool صلی اللہ علیہ وسلم ne farmaya: us musalman ka khoon qatal) jaez nahi jo Allah ki wahdaniyat aur meri risalat ki gawahi deta ho magar teen bato me se ek ke sabab: shadi shuda zaani ka, kisi jaan ke qaatil ka aur uska jo deen ko chod kar musalmano ki) jama'at se alahedgi ikhtiyar karle.

.15

15 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ صَيفَهُ". البخاري: 6018، مسلم: 47)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو کوئی اللہ تعالیٰ اور آخرت کے
دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچائے اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر
ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان
رکھتا ہو وہ اچھی بات زبان سے نکالے ورنہ خاموش رہے۔"

Abu Huraira رضی اللہ عنہ se riwayat hai ke rasoolullah ﷺ ne farmaya: jo shakhs Allah par aur
yaume aakhirat par eemaan rakhta hai use chahiye ke achi baat kahe ya khamoosh
rahe, aur jo shakhs Allah par aur yaume aakhirat par eemaan rakhta hai use chahiye
ko wo apne hamsaae ki izzat wa takreem kare, aur jo shakhs Allah par aur yaume
aakhirat par eemaan rakhta hai use chahiye ko wo mahmaan ki izzat wa takreem
kare.

.16

16 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصِنِي. قَالَ: لَا تَعْصَبْ،
فَرَدَّدَ مِرَارًا، قَالَ: لَا تَعْصَبْ". البخاري: 6116)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا کہ مجھے آپ
کوئی نصیحت فرما دیجئے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ: "غصہ نہ ہوا کر۔" انہوں نے کئی مرتبہ یہ
سوال کیا اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ: "غصہ نہ ہوا کر۔"

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ se riwayat hai ke nabi صلی اللہ علیہ وسلم ke paas ek aadmi aaya aur usne kaha:
aye nabi mujhe kuch nasihat kijiye. Aap ne farmaya: ghussa na kiya karo. Usne yahi
sawal kae baar dohraaya, aap ne har dafa yahi farmaya: ghussa na kiya kar.

.17

17 عَنْ أَبِي يَغْلَى شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ، فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَةَ، وَلْيُحَدِّدْ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ، وَلْيُيْرِحْ ذَبِيحَتَهُ". (مسلم: 1955)

سیدنا ابو یعلیٰ شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دو باتیں یاد رکھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ نے ہر کام میں بھلائی فرض کی ہے، لہذا جب تم قتل کرو تو اچھی طرح سے قتل کرو اور جب تم ذبح کرو تو اچھی طرح سے ذبح کرو اور تم میں سے جو کوئی ذبح کرنا چاہے، اس کو چاہئے کہ چھری کو تیز کر لے اور اپنے جانور کو آرام دے۔"

Abu Ya'la Shaddad Ibne Auas رضی اللہ عنہ se riwayat hai ke Rasoolullah ﷺ ne irshaad farmaya: beshak Allah ta'ala ne har cheez par ehsaan farz kardiya hai, jis waqt tum kisi ko qatal karo to ache tareeqe se qatal karo, aur jab tum kisi jaanwar ko zabah karo to use ache tareeqe se zabah karo. Aur tum me se har shakhs ko bawaqte zabah apni churi tez karlena chahiye taake wo apne zabeeha ko kam se kam takleef de.

.18

18 عَنْ أَبِي ذَرٍّ جُنْدَبِ بْنِ جُنَادَةَ، وَأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اتَّقِ اللَّهَ حَيْثُمَا كُنْتَ، وَأَتَّبِعِ السَّبِيَّةَ الْحَسَنَةَ تَمَحُّهَا، وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ". (الترمذي: 1987 - وحسنه الالباني في صحيح الجامع: 97)

ابو ذر جندب بن جنادہ اور ابو عبد الرحمن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جہاں بھی رہو اللہ تعالیٰ سے ڈرو، برائی کے بعد جو تم سے ہو جائے (بھلائی کرو جو برائی کو مٹا دے اور لوگوں کے ساتھ حسن اخلاق سے پیش آؤ۔"

Abu Zar Jundub bin Junaada aur Abdur Rahman Mua'az bin Jabal رضی اللہ عنہ se riwayat hai ke Rasoolullah ﷺ ne farmaya: tum jaha kahee bhi ho Allah se darte raho aur buraee par neki karo wo buraee ko mita degi aur logo ke saath husne akhlaaq ke saath pesh aao.

.19

19 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: "كُنْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، فَقَالَ: يَا غُلَامُ! إِنِّي أَعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ: أَحْفَظِ اللَّهَ يَحْفَظْكَ، أَحْفَظِ اللَّهَ تَجِدْهُ تُجَاهَكَ، إِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللَّهَ، وَإِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ، وَاعْلَمْ أَنَّ الْأُمَّةَ لَوِ اجْتَمَعَتْ عَلَىٰ أَنْ يَنْفَعُوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَنْفَعُوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَيْكَ، وَإِنْ اجْتَمَعُوا عَلَىٰ أَنْ يَضُرُّوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَضُرُّوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَيْكَ؛ زُفَعْتُ الْأَقْلَامُ، وَجَفَّتِ الصُّحُفُ". الترمذی: 2516 - صححه الالبانی فی صحیح الجامع: (7957)

وَفِي رِوَايَةٍ غَيْرِ التِّرْمِذِيِّ: "أَحْفَظِ اللَّهَ تَجِدْهُ أَمَامَكَ، تَعَرَّفْ إِلَى اللَّهِ فِي الرَّخَاءِ يَعْرِفْكَ فِي الشَّدَّةِ، وَاعْلَمْ أَنَّ مَا أَخْطَأَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ، وَمَا أَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ، وَاعْلَمْ أَنَّ النَّصْرَ مَعَ الصَّبْرِ، وَأَنَّ الْفَرْجَ مَعَ الْكَرْبِ، وَأَنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا".

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں ایک دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سواری پر بیچھے تھا، آپ نے فرمایا: "اے لڑکے! بیشک میں تمہیں چند اہم باتیں بتلا رہا ہوں: تم اللہ تعالیٰ کے احکام کی حفاظت کرو، وہ تمہاری حفاظت فرمائے گا، اللہ تعالیٰ کے حقوق کا خیال رکھو، اسے تم اپنے سامنے پاؤ گے، جب تم کوئی چیز مانگو تو صرف اللہ تعالیٰ سے مانگو، جب تم مدد چاہو تو صرف اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرو، اور یہ بات جان لو کہ اگر ساری امت بھی جمع ہو کر تمہیں کچھ نفع پہنچانا چاہے تو وہ تمہیں اس سے زیادہ کچھ بھی نفع نہیں پہنچا سکتی جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے، اور اگر وہ تمہیں کچھ نقصان پہنچانے کے لیے جمع ہو جائے تو اس سے زیادہ کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتی جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے خلاف لکھ دیا ہے، قلم اٹھا لیے گئے اور تقدیر کے (صحیفے خشک ہو گئے ہیں۔"

ترمذی کے علاوہ ایک اور روایت میں یہ الفاظ مروی ہیں:

اللہ تعالیٰ کے دین) کی حفاظت کرو، تم اللہ تعالیٰ کو اپنے سامنے پاؤ گے۔ خوش حالی میں اللہ تعالیٰ کو یاد رکھو وہ تمہیں تنگی میں یاد رکھے گا اور جان لو کہ جو مصیبت تم سے خطا ہو گئی وہ تمہیں پہنچنے والی ہی نہ تھی اور جو مصیبت تمہیں پہنچی وہ تم سے خطا ہونے والی نہ تھی۔ اور جان لو کہ مدد صبر کے ساتھ ملتی ہے۔ اور ہر تنگی کے ساتھ کشادگی اور ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔

Abul Abbas Abdullah bin Abbas رضي الله عنه se riwayat hai ke ek din main rasoolullah صلی اللہ علیہ وسلم ke peeche khacchar par baitha tha ke aap ne farmaya: aye ladke! Main tumhe chand batein sikhata hoon. Tum Allah ta'ala ke deen) ki hifazat karo wo tumhari hifazat karega, tum Allah ke deen) ki hifazat karo tum use apne saamne paoge aur jab bhi tum sawal karo to sirf Allah ta'ala se sawaal karo aur jab madad chaho to sirf Allah ta'ala se madad chaho, aur jaan lo ke agar sab log milkar tujhe koi faeda pahunchane ke liye jama hojaein to koi faeda nahi pahuncha sakte magar itna hi jo Allah ne tumhare liye likh rakha hai, aur agar sab log tumhein nuqsan pahunchane ke liye jama hojaein to tumhein koi nuqsan nahi pahuncha sakege magar itna hi jo Allah ne tumhare liye likh rakha hai. Qalmein utha li gaein hain aur lauhe mahfooz ke) safhaat khushk ho chuke hain.

Aur ek doosri hadees me hai:

Allah ta'ala ke deen) ki hifazat karo, tum Allah ta'ala ko apne saamne paoge. Khush haali me Allah ko yaad rakho wo tumhe tangi me yaad rakhega aur jaan lo ke jo musibat tum se khata hogae wo tumhe pahunchne waali hi na thi aur jo musibat tumhein pahunchi wo tum se khata hone waali no thi. Aur jaan lo ke madad sabar ke saath milti hai. Aur har tangi ke saath kushaadgi aur har mushkil ke saath aasaani hai.

.20

20 عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيِّ الْبَدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النَّبِيِّ الْأُولَى: إِذَا لَمْ تَسْتَحِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ". [رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ: 3483]

ابو مسعود عقبہ بن عمرو انصاری بدری رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "لوگوں نے اگلے پیغمبروں کے کلام جو پائے ان میں یہ بھی ہے کہ جب تجھ میں حیاء نہ ہو تو پھر جو جی چاہے کر۔"

Abu Masood Uqba Bin Amr Ansaari Badri se riwayat hai ke Rasoolullah صلی اللہ علیہ وسلم ne irshaad farmaya: beshak pahle logo ne ambiya alaihimissalaam ke kalaam se jo kuch samjha wo bas ye tha ke jab tum me haya na rahi to jo ji chahe karte phiro.

.21

21 عَنْ أَبِي عَمْرٍو وَقَيْلٍ: أَبِي عَمْرَةَ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: "قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! قُلْ لِي فِي الْإِسْلَامِ قَوْلًا لَا أَسْأَلُ عَنْهُ أَحَدًا غَيْرَكَ؛ قَالَ: قُلْ: آمَنْتُ بِاللَّهِ ثُمَّ اسْتَقَمْتُ". [رَوَاهُ مُسْلِمٌ: 38]

سیدنا ابو عمرو یا ابو عمرہ سفیان بن عبد اللہ ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، میں نے کہا: یا رسول اللہ! مجھے اسلام میں ایک ایسی بات بتا دیجئے کہ پھر میں اس کو آپ کے بعد کسی سے نہ پوچھوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کہہ 'میں اللہ تعالیٰ پر ایمان لایا' پھر اس پر جم جا۔ ابو اسامہ کی روایت میں ہے 'آپ کے سوا کسی سے'۔"

Abu Amr ya Abu Amrah Sufyaan Bin Abdullah se riwayat hai maine rasoolullah

صلی اللہ علیہ وسلم se arz kiya: mujhe islam ke baare me ek aisi baat bata dein jiske baad mujhe kisi se mazeed poochne ki zarurat na ho. To rasoolullah ﷺ ne farmaya: kah mai Allah par eemaan laaya aur uspar istiqamat ikhtiyaar kar.

.22

22 عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: "أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَرَأَيْتَ إِذَا صَلَّيْتَ الْمَكْتُوبَاتِ، وَصُمْتَ رَمَضَانَ، وَأَحْلَلْتَ الْحَلَالَ، وَحَرَمْتَ الْحَرَامَ، وَلَمْ أَزِدْ عَلَى ذَلِكَ شَيْئًا؛ أَأَدْخُلُ الْجَنَّةَ؟ قَالَ: نَعَمْ." [رَوَاهُ مُسْلِمٌ: 15]

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نعمان بن قوئل رضی اللہ عنہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا: یا رسول اللہ! اگر میں فرض نماز ادا کروں اور حرام کو حرام سمجھوں اور حلال کو حلال سمجھوں تو میں جنت میں جاؤں گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ہاں"۔

Abu Abdullah Jaber Bin Abdullah se riwayat hai k ek shakhs ne rasoolullah ﷺ se sawaal kiya: jab main farz namazein ada karloo aur ramazan ke roze rakhoo aur halaal ko halaal aur haraam ko haraam janoo aur isse zyada kuch na karoo to kya main jannat me dakhil hojaonga? Rasoolullah ﷺ ne farmaya: haa.

.23

23 عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْحَارِثِ بْنِ عَاصِمٍ الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "الظُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَمْلَأُ الْمِيزَانَ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَمْلَأَانِ - أَوْ: تَمْلَأُ - مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، وَالصَّلَاةُ نُورٌ، وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ، وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ، وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَكَ أَوْ عَلَيْكَ، كُلُّ النَّاسِ يَغْدُو، فَبَايَعُ نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا أَوْ مُوْبِقُهَا." [رَوَاهُ مُسْلِمٌ: 223]

ابوماک حارث بن عاصم اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "طہارت آدھے ایمان کے برابر ہے اور "الحمد لله" ترازو کو بھر دے گا اور "سبحان الله" اور "الحمد لله" دونوں کلمات، آسمانوں اور زمین کے بیچ کی جگہ کو بھر دیں گے اور نماز نور ہے

اور صدقہ دلیل ہے اور صبر روشنی ہے اور قرآن تیری تیرے حق میں یا تیرے خلاف دلیل و حجت ہوگا، ہر ایک آدمی صبح کو اٹھتا ہے یا پھر اپنے تئیں آزاد کرتا ہے نیک کام کر کے اللہ کے عذاب سے (یا برے کام کر کے) اپنے آپ کو تباہ کرتا ہے۔"

Abu Maalik Haaris bin Aasim Ashaari se riwayat hai ke Rasoolullah ﷺ ne farmaaya : pakizgi eemaan ka ek hissa hai aur Alhamdulillah kahna mizaan ko bhar deta hai aur SubhanAllah aur Alhamdulillah kahna tarazu ke palde ko jo aasmaano aur zameen ke darmiyaan hain bhar deta hai, aur namaz noor hai aur sadqa burhaan hai aur sabar roshni hai aur Qur'an tumhare haq me ya tumhare khilaaf hujjat hai. Har shakhs subah hote hi apni jaan ka sauda karta hai. Ab ya to wo ache amal se usko azaad karwaalega ya bure amal se usko tabaah karlega.

.24

24 عَنْ أَبِي ذَرِّ الْعَفَّارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرُويهِ عَنْ رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى، أَنَّهُ قَالَ: "يَا عِبَادِي: إِنِّي حَرَّمْتُ الظُّلْمَ عَلَى نَفْسِي، وَجَعَلْتَهُ بَيْنَكُمْ مُحَرَّمًا؛ فَلَا تَظَالَمُوا. يَا عِبَادِي! كُلُّكُمْ ضَالٌّ إِلَّا مَنْ هَدَيْتَهُ، فَاسْتَهْدُونِي أَهْدِكُمْ. يَا عِبَادِي! كُلُّكُمْ جَابِعٌ إِلَّا مَنْ أَطْعَمْتَهُ، فَاسْتَطْعِمُونِي أَطْعَمَكُمْ. يَا عِبَادِي! كُلُّكُمْ عَارٍ إِلَّا مَنْ كَسَوْتَهُ، فَاسْتَكْسُونِي أَكْسِكُمْ. يَا عِبَادِي! إِنَّكُمْ تُحِطُّونَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَأَنَا أَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا؛ فَاسْتَغْفِرُونِي أَغْفِرْ لَكُمْ. يَا عِبَادِي! إِنَّكُمْ لَنْ تَبْلُغُوا ضُرِّي فَتَضُرُّونِي، وَلَنْ تَبْلُغُوا نَفْعِي فَتَنْفَعُونِي. يَا عِبَادِي! لَوْ أَنَّ أَوْلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجَنَّتُمْ كَانُوا عَلَى أَنْفَى قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ مِنْكُمْ، مَا زَادَ ذَلِكَ فِي مُلْكِي شَيْئًا. يَا عِبَادِي! لَوْ أَنَّ أَوْلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجَنَّتُمْ كَانُوا عَلَى أَفْجَرِ قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ مِنْكُمْ، مَا نَقَصَ ذَلِكَ مِنْ مُلْكِي شَيْئًا. يَا عِبَادِي! لَوْ أَنَّ أَوْلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجَنَّتُمْ قَامُوا فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ، فَسَأَلُونِي، فَأَعْطَيْتُ كُلَّ وَاحِدٍ مَسْأَلَتَهُ، مَا نَقَصَ ذَلِكَ مِنِّي عِنْدِي إِلَّا كَمَا يَنْقُصُ الْمَخِيطُ إِذَا أُدْخِلَ الْبَحْرَ. يَا عِبَادِي! إِنَّمَا هِيَ أَعْمَالُكُمْ أَحْصِيهَا لَكُمْ، ثُمَّ أَوْفِيكُمْ بِهَا؛ فَمَنْ وَجَدَ خَيْرًا فَلْيَحْمَدِ اللَّهَ، وَمَنْ وَجَدَ غَيْرَ ذَلِكَ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ." [رَوَاهُ مُسْلِمٌ : 2577].

سیدنا ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے سنا، فرمایا پروردگار نے: "اے میرے بندو! میں نے ظلم کو اپنے اوپر حرام کر لیا اور تم پر بھی

حرام کیا، تو تم آپس میں ایک دوسرے پر ظلم مت کرو۔ اے میرے بندو! تم سب گمراہ ہو مگر جس کو میں راہ بتلاؤں تو مجھ سے راہ مانگو میں تمہیں راہ بتلاؤں گا۔ اے میرے بندو! تم سب بھوکے ہو مگر جس کو میں کھلاؤں تو مجھ سے کھانا مانگو میں تم کو کھلاؤں گا۔ اے میرے بندو! تم سب ننگے ہو مگر جس کو میں پہناؤں، تو مجھ سے کپڑا مانگو، میں تم کو پہناؤں گا۔ اے میرے بندو! تم رات دن گناہ کرتے ہو اور میں سب گناہوں کو بخشتا ہوں، تو مجھ سے بخشش چاہو میں تم کو بخشوں گا۔ اے میرے بندو! تم میرا نقصان نہیں کر سکتے اور نہ مجھ کو فائدہ پہنچا سکتے ہو، اگر تمہارے اگلے اور پچھلے، آدمی اور جنات سب کے سب، تمہارے سب سے بڑے پرہیزگار شخص کی طرح ہو جائیں تو میری سلطنت میں کچھ افزائش نہ ہو گی اور اگر تمہارے سارے اگلے اور پچھلے، آدمی اور جنات، تمہارے سب سے بڑے بدکردار شخص کی طرح ہو جائیں تو میری سلطنت میں سے کچھ کم نہ ہو گا۔ اے میرے بندو! اگر تمہارے سارے اگلے اور پچھلے، آدمی اور جنات، ایک میدان میں کھڑے ہوں، پھر مجھ سے مانگنا شروع کریں اور میں ہر ایک کو اس کی مانگ کے مطابق دے دوں تب بھی میرے پاس جو کچھ ہے وہ کم نہ ہو گا مگر اتنا جیسے دریا میں سوئی ڈبو کر نکال لو۔ اے میرے بندو! یہ تو تمہارے ہی اعمال ہیں جن کو تمہارے لیے شمار کرتا رہتا ہوں، پھر تم کو ان اعمال کا پورا بدلہ دوں گا، سو جو شخص بہتر بدلہ پائے تو چاہیے کہ اللہ کا شکر کرے کہ اس کی کمائی بیکار نہ گئی اور جو برا بدلہ پائے تو اپنے ہی تئیں برا سمجھے۔ "سعید نے کہا: کہ ابو ادریس خولانی جب یہ حدیث بیان کرتے تو اپنے گھٹنوں کے بل گر پڑتے۔"

Abu Zar ghiffaari رضی اللہ عنہ se riwayat hai ke nabi صلی اللہ علیہ وسلم ne Allah ta'ala se riwat karte hue farmaaya: aye mere bando! Beshak maine apne nafs par zulm ko haraam kardiya hai aur use tumhare darmiyaan bhi haraam qaraar dediya hai. Pas ek doosre par zulm na karo. Aye mere bando! Tum me se har ek gumraah hai magar wo jisko mai hidayat ata kardoo, pas tum mujh se hidayat talab karo, mai tumhe hidayat doonga. Aye mere bando! Tum me se har ek nanga hai magar jisko mai kapde pahnaadoo. Tum mujh se libaas talab karo mai tum ko kapde pahnaonga. Aye mere bando! Tum raat din ghaltiye karne waale ho aur mai tumhare sab gunaah maaf karne waala hoo. Pas mujh se bakhshish talab karo, mai tum ko maaf kardoonga. aye mre bando! Tum me itni taaqat nahi ke tum mujhe nuqsan pahuncha sako aur na tum me itni taaqat hai ke mujhe nafa pahuncha sako. Aye mere bando! Agar tumhare agle aur pichle tamaam insaan aur jin, tum me se parhezgaar tareen shakhs ke dil jaise ho jaein to wo meri mamlakat me kuch bhi izaafa nahi karsakte. Aye mere bando! Agar tumhare agle pichle tamaam insaan aur jin ek faasiq wa faajir tareen shakhs ke dil ki tarah hojaein to wo meri mamlakat me koi kami nahi karsakte. Aye mere bando! Agar tumhare agle aur pichle tamaam insaan aur jin ek maidaan me jama hojaein aur mujh se sawaal karein aur mai har ek ko uske sawaal ke muwafiq ata kardoo to mere khazaano me kisi qisam ki kami nahi hogi magar jis tarah soe ko samandar me dubone se is samandar ke paani me kami aati hai. Aye mere bando! Ye sirf tumhare a'maal hi hain jinhe

mai tumhare liye gin leta hoo phir tum ko unpar poora poora badla doonga to jo koi bhalae paae wo Allah ka shukr ada kare aur jo koi uske bar'aks paae to wo apne nafs ke alaawa kisi ko malaamat na kare.

.25

25 عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَيضًا، "أَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ أَهْلُ الدُّثُورِ بِالْأَجُورِ؛ يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي، وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ، وَيَتَصَدَّقُونَ بِفُضُولِ أَمْوَالِهِمْ. قَالَ: أَوْلَيْسَ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ مَا تَصَدَّقُونَ؟ إِنْ بِكُلِّ تَسْبِيحَةٍ صَدَقَةٌ، وَكُلِّ تَكْبِيرَةٍ صَدَقَةٌ، وَكُلِّ تَحْمِيدَةٍ صَدَقَةٌ، وَكُلِّ تَهْلِيلَةٍ صَدَقَةٌ، وَأَمْرٌ بِمَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ، وَنَهْيٌ عَنِ مُنْكَرٍ صَدَقَةٌ، وَفِي بَضْعِ أَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَأْتِي أَحَدُنَا شَهْوَتُهُ وَيَكُونُ لَهُ فِيهَا أَجْرٌ؟ قَالَ: أَرَأَيْتُمْ لَوْ وَضَعَهَا فِي حَرَامٍ أَكَانَ عَلَيْهِ وَرْزٌ؟ فَكَذَلِكَ إِذَا وَضَعَهَا فِي الْحَلَالِ، كَانَ لَهُ أَجْرٌ". . [رَوَاهُ مُسْلِمٌ: 1006]

سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ چند اصحاب رضی اللہ عنہم، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کی اے اللہ کے رسول! مال والے سب مال لوٹ لے گئے، اس لیے کہ وہ نماز پڑھتے ہیں جیسے ہم پڑھتے ہیں اور روزہ رکھتے ہیں جیسے ہم روزہ رکھتے ہیں اور اپنے زائد مالوں سے صدقہ دیتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تمہارے لیے بھی تو اللہ تعالیٰ نے صدقہ کا سامان کر دیا ہے کہ ہر تسبیح صدقہ ہے اور ہر تکبیر صدقہ ہے اور ہر تمہید صدقہ ہے اور ہر بار لا الہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے اور اچھی بات سکھانا صدقہ ہے اور بری بات سے روکنا صدقہ ہے اور ہر شخص کے بدن کے ٹکڑے میں صدقہ ہے۔" لوگوں نے عرض کی کہ یا رسول اللہ! ہم میں سے کوئی شخص اپنے بدن سے اپنی شہوت پوری کرتا ہے تو کیا اس میں ثواب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کیوں نہیں دیکھو تو اگر اسے حرام میں صرف کر لے تو وبال ہوا کہ نہیں؟ اسی طرح جب حلال میں صرف کرتا ہے تو ثواب ہوتا ہے۔"

Abu Zar رضی اللہ عنہ se hi riwayat hai ke ba'z ashaabe rasool ne aap صلی اللہ علیہ وسلم se arz kiya ke aye Allah ke rasool! Ahle sarwat ham se ajr wa sawaab me aage badh gae. Wo isi tarah namaz padhte hain jis tarah ham padhte hain, wo isi tarah roze rahte hain jis tarah ham roze rakhte hain aur wo apne zaed amwaal me se sadqa karte hain. Farmaya: kya Allah ne tumhare liye is tarah ke sadqe ke mawaqe' faraaham nahi kiye? Tumhare liye har dafa subhaanAllah kahna sadqa hai aur har dafa Allahu Akbar kahna sadqa hai aur har baar Alhamdulillah kahna sadqa hai. Har baar Laa ilaah illallaah kahna sadqa hai aur buraae se rokna sadqa hai aur tum me se ek shakhs ke liye apni biwi se jimaa karne me sadqa hai. Sahaba ne arz kiya: aye Allah ke rasool, ham me se koi apni shahwat poori karta hai to kya us par bhi use ajar milta hai? Rasoolullah صلی اللہ علیہ وسلم ne farmaya: kya tum dekhte nahi ke agar wo apni shahwat haraam tareeqe se poori kare to us par gunaah ka bojh hoga ya nahi? To isi tarah agar wo halaal tareeqe se shahwat poori karta hai to us me us ke liye ajar hai.

26 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "كُلُّ سَلَامَى مِنَ النَّاسِ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ، كُلَّ يَوْمٍ تَطْلُعُ فِيهِ الشَّمْسُ تَعْدِلُ بَيْنَ اثْنَيْنِ صَدَقَةً، وَتُعِينُ الرَّجُلَ فِي ذَابْتِهِ فَتَحْمِلُهُ عَلَيْهَا أَوْ تَرْفَعُ لَهُ عَلَيْهَا مَتَاعَهُ صَدَقَةً، وَالْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ، وَبِكُلِّ خُطْوَةٍ تَمْشِيهَا إِلَى الصَّلَاةِ صَدَقَةٌ، وَتُمِيطُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ". البخاري: 2989، مسلم: 1009

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "سورج طلوع ہونے والے ہر دن، انسان کے ہر ایک جوڑ پر صدقہ لازم ہوتا ہے۔ پھر اگر وہ انسانوں کے درمیان انصاف کرے تو یہ بھی ایک صدقہ ہے اور اگر کسی کو سواری کے معاملے میں اس طرح مدد پہنچائے کہ اسے اس پر سوار کرائے یا سواری پر اس کا سامان اٹھا کر رکھ دے تو یہ بھی ایک صدقہ ہے اور اچھی بات منہ سے نکالنا بھی ایک صدقہ ہے اور ہر قدم جو نماز کے لیے اٹھتا ہے، وہ بھی صدقہ ہے اور اگر کوئی راستے سے کسی تکلیف دینے والی چیز کو ہٹا دے تو وہ بھی ایک صدقہ ہے۔"

Abu Huraira se riwayat hai ke Rasoolullah ﷺ ne irshad farmaya: har din jisme suraj nikalta hai insan ke jism ke har har jod par sadqa wajib hota hai. Aap do fareeqo ke darmiyaan adl karein to ye sadqa hai. Aur aap kisi aadmi ko sawaar hone me madad dein ya iska samaan sawaari par rakhwadein to ye sadqa hai aur achi baat kahna sadqa hai aur namaz ke liye har qadam jo aap uthate hain ye sadqa hai aur raaste se koi takleef-dah shae hata dein to ye bhi sadqa hai.

27 عَنْ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ، وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ، وَكَرِهْتَ أَنْ يَطَّلَعَ عَلَيْهِ النَّاسُ" رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ وَابِصَةَ بِنِ مَعْبِدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: "جِئْتَ تَسْأَلُ عَنِ الْبِرِّ؟ قُلْتُ: نَعَمْ. فَقَالَ: اسْتَفْتِ قَلْبَكَ، الْبِرُّ مَا اظْمَأَنَّتْ إِلَيْهِ النَّفْسُ، وَاطْمَأَنَّ إِلَيْهِ الْقَلْبُ، وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي النَّفْسِ وَتَرَدَّدَ فِي الصَّدْرِ، وَإِنْ أَفْتَاكَ النَّاسُ وَأَفْتَوْكَ" . مسلم: 2553 – مسند احمد: 227/4، الدارمي: 246/2

سیدنا نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے 'بھلائی اور برائی' کے متعلق پوچھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بھلائی، عمدہ اخلاق کو کہتے ہیں اور گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹکے اور یہ بات تجھ کو بری لگے کہ لوگ اس سے مطلع ہوں۔"

وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: کیا تو میرے پاس نیکی کے بارے میں سوال کرنے کے لیے آیا ہے؟ میں نے عرض کیا: ہاں۔ آپ نے فرمایا: "اپنے دل سے فتویٰ پوچھ۔ نیکی وہ ہے جس سے تیرا نفس اور دل مطمئن ہو اور گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹکے اور تیرے سینے میں ہچکچاہٹ پیدا کرے، چاہے لوگ تجھے اس کے جواز کا فتویٰ ہی کیوں نہ دیتے رہیں۔"

Nawas bin sam'aan se riwat karte hai ke rasoolullah ﷺ ne farmaya: neki husne akhlaaq ka nam hai aur gunah wo hai jo tumhare dil me khatke aur tum is baat me karaahat mahsoos karo ke log is par muttale' hon.

Aur waabisah bin ma'bad ﷺ se riwayat hai: mai rasoolullah ﷺ ke paas aaya to aap ne farmaya: Kya tu mere paas neki ke baare me sawaal karne ke liye aaya hai?

Maine arz kiya: haa. Aap ﷺ ne farmaya: apne dil se fatwa pooch. Neki wo hai jis se tera nafs aur dil mutma'in rahe aur gunah wo hai jo tere dil me khatke aur tere seene me taraddud paida kare, chaahе log tujhe iske jawaaz ka fatwa hi kyu na dete rahein.

.28

28 عَنْ أَبِي نَجِيحِ الْعَرَبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: "وَعَظَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْعِظَةً وَجَلَّتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ، وَذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُونُ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ! كَأَنَّهَا مَوْعِظَةٌ مُودَعٌ فَأَوْصِنَا، قَالَ: أَوْصِيكُمْ بِتَقْوَى اللَّهِ، وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَإِنْ تَأَمَّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ، فَإِنَّهُ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ فَسَيَرَى اخْتِلَافًا كَثِيرًا، فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ، عَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِدِ، وَإِيَّاكُمْ وَمُحَدَّثَاتِ الْأُمُورِ؛ فَإِنَّ كُلَّ بَدْعَةٍ ضَلَالَةٌ." أبو داود: 4607، الترمذي: 266 - وصححه الالباني في صحيح الجامع: (2549)

عبدالرحمن بن عمرو سلمی اور حجر بن حجر کہتے ہیں کہ ہم ابو نوح عریاض بن ساریہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، یہ ان لوگوں میں سے ہیں جن کے بارے میں آیت کریمہ "وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ"، ہاں ان پر بھی کوئی حرج نہیں جو آپ کے پاس آتے ہیں کہ آپ انہیں سواری مہیا کر دیں تو آپ جواب دیتے ہیں کہ میں تو تمہاری سواری کے لئے کچھ بھی نہیں پاتا) سورة التوبة: 92۔ نازل ہوئی، تو ہم نے سلام کیا اور عرض کیا: ہم آپ کے پاس آپ سے ملنے، آپ کی عیادت کرنے، اور آپ سے علم حاصل کرنے کے لیے آئے ہیں، اس پر عریاض رضی اللہ عنہ نے کہا: ایک دن ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی، پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور ہمیں دل موہ لینے والی نصیحت کی جس سے آنکھیں اشک بار ہو گئیں، اور دل کانپ گئے، پھر ایک شخص نے عرض کیا: اللہ کے رسول! یہ تو کسی رخصت کرنے والے کی سی نصیحت ہے، تو آپ ہمیں کیا وصیت فرما رہے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں تمہیں اللہ سے ڈرنے، امیر کی بات سننے اور اس کی اطاعت کرنے کی وصیت کرتا ہوں، خواہ وہ کوئی حبشی غلام ہی کیوں نہ ہو، اس لیے کہ جو میرے بعد تم میں سے زندہ رہے گا عنقریب وہ بہت سے اختلافات دیکھے گا، تو تم میری سنت اور ہدایت یافتہ خلفاء راشدین کے طریقہ کار کو لازم پکڑنا، تم اس سے چمٹ جانا، اور اسے دانتوں سے مضبوط پکڑ لینا، اور دین میں نکالی گئی نئی باتوں سے بچتے رہنا، اس لیے کہ ہر نئی بات بدعت ہے، اور ہر بدعت گمراہی ہے۔"

Abu Najeeh Irbaaz bin saariyah رضی اللہ عنہ SE riwayat hai kaha: rasoolullah صلی اللہ علیہ وسلم ne ek roz hamein nasihat farmae jisse hamare dil dahel gae aur aankhein bheeg gaein. Ham ne arz kiya: aye Allah ke rasool aap ki nasihat kisi alwidaa' hone waale shakhs ki nasihat ma'loom hoti hai. Lehaaza hamein wasiyat kijiye. Aap ne farmaya: mai tum ko Allah ka taqwa ikhtiyaar karne ki wasiyat karta hoon aur sama' wa ta'at ki wasiyat karta hoo agarche tumhare oopar koi ghulaam hi ameer ban jaae. Tum me se jo lambi umar paaega wo bohat se ikhtilafaat dekhega. Lehaaza tum par meri

sunnat aur hidayat yaafta khulafa rashideen ki sunnat par amal karna wajib hai. Is sunnat ko apne daadho se pakde rahna. Khabardaar deen me nae kaamo bid'at se bach kar rahna, is liye ke har bid'at gumraahi hai.

.29

29 عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ! أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ وَيُبَاعِدُنِي مِنَ النَّارِ، قَالَ: "لَقَدْ سَأَلْتُ عَنْ عَظِيمٍ، وَإِنَّهُ لَيْسَ بِشَيْءٍ عَلَى مَنْ يَسْرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ: تَعْبُدُ اللَّهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَتَصُومُ رَمَضَانَ، وَتُحُجُّ الْبَيْتَ، ثُمَّ قَالَ: أَلَا أُدُلُّكَ عَلَى أَبْوَابِ الْخَيْرِ؟ الصَّوْمُ جَنَّةٌ، وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْحَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ، وَصَلَاةَ الرَّجُلِ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ، ثُمَّ تَلَا: "تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ حَتَّى بَلَغَ "يَعْمَلُونَ"، ثُمَّ قَالَ: أَلَا أُخْبِرُكَ بِرَأْسِ الْأَمْرِ وَعَمُودِهِ وَذُرُورِهِ سَنَامِهِ؟ قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: رَأْسُ الْأَمْرِ الْإِسْلَامُ، وَعَمُودُهُ الصَّلَاةُ، وَذُرُورُهُ سَنَامِهِ الْجِهَادُ، ثُمَّ قَالَ: أَلَا أُخْبِرُكَ بِمَلَكَ ذَلِكَ كُلِّهِ؟ قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ! فَأَخَذَ بِلِسَانِهِ وَقَالَ: كُفَّ عَلَيْكَ هَذَا. قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَإِنَّا لَمُؤَاخِدُونَ بِمَا نَتَكَلَّمُ بِهِ؟ فَقَالَ: نَكَلْتُكَ أُمَّكَ وَهَلْ يَكُفُّ النَّاسَ عَلَى وُجُوهِهِمْ - أَوْ قَالَ عَلَى مَنَاخِرِهِمْ - إِلَّا حَصَابِدُ أَلْسِنَتِهِمْ؟".! الترمذي:

2616 - وصححه الالباني في صحيح الجامع: (5136)

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں ایک سفر میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھا، ایک دن صبح کے وقت میں آپ ﷺ سے قریب ہوا، ہم سب چل رہے تھے، میں نے آپ سے عرض کیا: اللہ کے رسول! آپ مجھے کوئی ایسا عمل بتائیے جو مجھے جنت میں لے جائے، اور جہنم سے دور رکھے؟ آپ نے فرمایا: "تم نے ایک بہت بڑی بات پوچھی ہے اور بیشک یہ عمل اس شخص کے لیے آسان ہے جس کے لیے اللہ تعالیٰ آسان کر دے۔ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کا کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، نماز قائم کرو، زکاۃ دو، رمضان کے روزے رکھو، اور بیت اللہ کا حج کرو۔" پھر آپ نے فرمایا: "کیا میں تمہیں بھلائی کے دروازے نہ بتاؤں؟ روزہ ڈھال ہے، صدقہ گناہ کو ایسے بجھا دیتا ہے جس طرح پانی آگ کو بجھاتا ہے، اور آدھی رات کے وقت آدمی کا نماز تہجد پڑھنا"، پھر آپ ﷺ نے آیت "ان کی کروٹیں اپنے بستروں سے الگ رہتی ہیں اپنے رب کو خوف اور امید کے ساتھ پکارتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دے رکھا ہے وہ خرچ

کرتے ہیں (16 کوئی نفس نہیں جانتا جو کچھ ہم نے ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک ان کے لئے پوشیدہ کر رکھی ہے، جو کچھ کرتے تھے یہ اس کا بدلہ ہے (17 کیا وہ جو مومن ہو مثل اس کے ہے جو فاسق ہو؟ یہ برابر نہیں ہو سکتے (18 جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور نیک اعمال بھی کیے ان کے لئے ہمیشگی والی جنتیں ہیں، مہمانداری ہے ان کے اعمال کے بدلے جو وہ کرتے تھے) تک تلاوت فرمائی، آپ نے پھر فرمایا: "کیا میں تمہیں دین کی اصل، اس کا ستون اور اس کی چوٹی نہ بتا دوں؟" میں نے کہا: کیوں نہیں؟ اللہ کے رسول ضرور بتائیے (آپ نے فرمایا: "دین کی اصل اسلام ہے اور اس کا ستون عمود) نماز ہے اور اس کی چوٹی جہاد ہے"۔ پھر آپ نے فرمایا: "کیا میں تمہیں ان تمام باتوں کا جس چیز پر دارومدار ہے وہ نہ بتا دوں؟" میں نے کہا: جی ہاں، اللہ کے نبی! پھر آپ نے اپنی زبان پکڑی، اور فرمایا: "اسے اپنے قابو میں رکھو"، میں نے کہا: اللہ کے نبی! کیا ہم جو کچھ بولتے ہیں اس پر پکڑے جائیں گے؟ آپ نے فرمایا: "تمہاری ماں تم پر روئے، معاذ! لوگ اپنی زبانوں کے بڑ بڑ ہی کی وجہ سے تو اوندھے منہ یا نتھنوں کے بل جہنم میں ڈالے جائیں گے؟"۔

Mu'az bin Jabal رضی اللہ عنہ سے riwayat hai ke maine rasoolullah صلی اللہ علیہ وسلم سے arz kiya: aap mujhe aisa amal bataein jo mujhe jannat me daakhil karde aur jahannam se door karde. Rasoolullah صلی اللہ علیہ وسلم ne farmaya: beshak tum ne bohat azeem baat ke baare me sawaal kiya hai. Wo uske liye aasaan hai jiske liye Allah ta'ala use aasaan karde. Allah ki ibadat kar aur uske saath kisi cheez ko shareek na tahra, namaz qaem kar, zakat ada kar, ramazan ke roze rakh aur baitullah ka haj kar. Phir farmaya: kya mai tumhe khair ke darwazo se muttale' na karoo? Roza dhaal hai aur sadqa gunaho ko isi tarah mita daalta hai jis tarah paani aag ko, aur raat ke waqt aadmi ki namaz, phir ye aayate kareema tilawat farmae: "unke pahu bistaro se juda hojate hain"... yaha tak ke aakhir tak pahunch gae. Phir farmaya: kya mai tum ko kaam ke sar, amood aur buland kohaan ke baare me na bataoo? Maine arz kiya: haa aye Allah ke rasool, aap ne farmaya: islam saare muamle ka sar hai. Aur uska amood namaz hai aur uski buland kohaan jihad hai. Phir farmaya: kya mai tum ko aisi cheez na

batadoo jo un sab ko qaabu me rakhne waali hai. Maine kaha: haa aye Allah ke rasool. Aapne apni zuban pakdi aur farmaya: isko qaabu me rakh. Maine kaha aye nabi ﷺ ham is zubaan se jo kuch bolte hain kya is par muakhaza hoga? Aap ne farmaya: teri maa tujhe gum paae! Kya zuban ki kamaee ke siwa koi aur cheez logo ko muh ke bal ya naak ke bal jahannam me giraati hai?

.30

30 عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ جُرْثُومِ بْنِ نَاشِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى فَرَضَ فَرَائِضَ فَلَا تُضَيِّعُوهَا، وَحَدَّ حُدُودًا فَلَا تَعْتَدُوهَا، وَحَرَّمَ أَشْيَاءَ فَلَا تَنْتَهِكُوهَا، وَسَكَتَ عَنْ أَشْيَاءَ رَحْمَةً لَكُمْ غَيْرَ نَسْيَانٍ فَلَا تَبْحَثُوا عَنْهَا". الدار قطنی: 184/4 - وضعفه الالباني في ضعيف الجامع: 1597، ولكن صححه اخرون)

ابو ثعلبہ الخشنی جرثوم بن ناشب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بے شک اللہ تعالیٰ نے فرائض کو لازم قرار دے دیا ہے، تم انہیں ضائع نہ کرو اور حدود کا تعین کر دیا ہے، تم ان سے آگے نہ بڑھو۔ اور بعض اشیاء کو حرام کر دیا گیا ہے، پس ان احکام کی بے حرمتی نہ کرو بعض اشیاء کے بارے میں بھول کر نہیں بلکہ اپنی رحمت سے سکوت فرمایا ہے، پس ان کے بارے میں کرید سے کام نہ لو۔"

Abu Sa'laba Khushani jursoom min naashir se riwayat hai ke Rasoolullah ﷺ ne farmaya: beshak Allah Ta'ala ne faraez ko lazim qarar dediya hai, tum unhe zaae na karo. Aur hudood ka ta'ayyun kar diya hai, tum unse aage na badho. Aur ba'z ashya ko haraam kardiya gaya hai, pas un ahkaam ki behurmati no karo. Ba'z

ashyaa ke baare me bhool kar nahi balke apni rahmat se sukoot farmaliya hai, pas unke baare kured se kaam na lo.

.31

31 عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! دَلَّنِي عَلَى عَمَلٍ إِذَا عَمَلْتُهُ أَحَبَّنِي اللَّهُ وَأَحَبَّنِي النَّاسُ؛ فَقَالَ: "أَزْهَدَ فِي الدُّنْيَا يُحِبُّكَ اللَّهُ، وَأَزْهَدَ فِيمَا عِنْدَ النَّاسِ يُحِبُّكَ النَّاسُ". ابن ماجه: 4102 - وصححه الالباني في السلسلة الصحيحة: (944)

ابوالعباس سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک شخص نے آ کر عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی ایسا عمل بتائیے جسے میں کروں تو اللہ تعالیٰ بھی مجھ سے محبت کرے، اور لوگ بھی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "دنیا سے بے رغبتی رکھو، اللہ تعالیٰ تم کو محبوب رکھے گا، اور جو کچھ لوگوں کے پاس ہے اس سے بے نیاز ہو جاؤ، تو لوگ تم سے محبت کریں گے۔"

Sahal Bin Sa'ad Saa'idi se riwayat hai, farmaate hain: ek aadmi Nabi ﷺ ki khidmat me haazir hua aur arz kiya: Aye Allah ke Rasool ﷺ Mujhe aise amal ki khabar dijiye, jise karne se Allah bhi mujh se muhabbat kare aur log bhi mujh se muhabbat karein. Nabi ﷺ ne farmaya: tu dunya se be-parwaah hoja Allah tujh se muhabbat karega aur us cheez se be-niyaaaz hoja jo logo ke paas hai log tujh se muhabbat karne lagenge.

.32

32 عَنْ أَبِي سَعِيدٍ سَعْدِ بْنِ مَالِكِ بْنِ سِنَانِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ." ابن ماجه: 2341، الدار قطني: 228/4، المؤطا: 746/2 - وصححه الالباني في السلسلة الصحيحة: (250)

حَدِيثٌ حَسَنٌ، رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ رَاجِعٌ وَالِدَارُ قُطَيْبِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْنَدًا. وَرَوَاهُ مَالِكٌ فِي "الْمَوْطَأِ" عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا، فَأَسْقَطَ أَبُو سَعِيدٍ، وَلَهُ طُرُقٌ يُقْوَى بَعْضُهَا بَعْضًا.

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "نہ کسی کو بغیر قصد نقصان پہنچانا جائز ہے اور نہ ہی بالقصد۔"

Abu Sayeed Sa'd bin sinaan khudri se riwayat hai ke Rasoolullah ﷺ ne farmaya:
Na nuqsaaan uthao aur na kisi ko pahunchao.

.33

33 عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لَادَّعَى رِجَالٌ أَمْوَالَ قَوْمٍ وَدِمَاءَهُمْ، لَكِنَّ الْبَيْنَةَ عَلَى الْمُدَّعِي، وَالْيَمِينَ عَلَى مَنْ أَنْكَرَ". . البيهقي: 252/10، وَبَعْضُهُ فِي "الصَّحِيحَيْنِ" (البخاري: 4552، مسلم: 1711))

ابن ابی ملیکہ سے روایت ہے کہ دو عورتیں کسی گھریا حجرہ میں بیٹھ کر موزے بنایا کرتی تھیں۔ ان میں سے ایک عورت باہر نکلی اس کے ہاتھ میں موزے سینے کا سوا چھو دیا گیا تھا۔ اس نے دوسری عورت پر دعویٰ کیا۔ یہ مقدمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ: "اگر صرف دعویٰ کی وجہ سے لوگوں کا مطالبہ مان لیا جانے لگے تو بہت سوں کا خون اور مال برباد ہو جائے گا۔ جب گواہ نہیں ہے تو دوسری عورت کو جس پر یہ الزام ہے، اللہ تعالیٰ سے ڈراؤ اور اس کے سامنے یہ آیت پڑھو" إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۷۷﴾ (سورۃ آل عمران) بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ کے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت پر بیچ ڈالتے ہیں، ان کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں، اللہ تعالیٰ نہ تو ان سے بات چیت کرے گا نہ ان کی طرف قیامت کے دن دیکھے گا، نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے سورۃ آل عمران آیت: 77) چنانچہ جب لوگوں نے اسے اللہ سے ڈرایا تو اس نے اقرار کر لیا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: "قسم، مدعی علیہ پر ہے۔ اگر وہ جھوٹی قسم کھا کر کسی

کا مال ہڑپ کرے گا تو اس کو اس وعید کا مصداق قرار دیا جائے گا جو آیت میں بیان کی گئی ہے۔

Ibne Abbas se riwayat hai ke Rasoolullah ﷺ ne farmaya: Agar logo ko unke da'wo ke mutaabiq dena shuru kar diya jae to log doosro ke khilaaf naajaez taur par maal aur khoon ke daawe daaer kardenge laikin adl ye hai ke mudda'ee daleel pesh kare aur mudda'a alaih agar da'we ki sadaqat se inkaar kare to qasam uthae.

.34

34 عَنْ طَارِقِ بْنِ شَهَابٍ ، وَهَذَا حَدِيثُ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: أَوَّلُ مَنْ بَدَأَ بِالْخُطْبَةِ يَوْمَ الْعِيدِ، قَبْلَ الصَّلَاةِ، مَرْوَانُ، فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ، فَقَالَ: الصَّلَاةُ قَبْلَ الْخُطْبَةِ، فَقَالَ: قَدْ تَرَكْتُ مَا هُنَالِكَ، فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ: أَمَّا هَذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُعَيِّرْهُ بِيَدِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ، وَذَلِكَ أَصْعَفُ الْإِيمَانِ". [رَوَاهُ مُسْلِمٌ: 49]

طارق بن شہاب سے روایت ہے، سب سے پہلے جس نے عید کے دن نماز سے پہلے خطبہ شروع کیا، وہ مروان تھا، اس وقت ایک شخص کھڑا ہوا اور کہنے لگا: خطبہ سے پہلے نماز پڑھنی چاہیے۔ مروان نے کہا: یہ بات موقوف کر دی گئی۔ سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ نے کہا: اس شخص نے تو اپنا حق ادا کر دیا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص تم میں سے کسی منکر خلاف شرع) کام کو دیکھے تو اس کو اپنے ہاتھ سے مٹا دے، اگر اتنی طاقت نہ ہو تو زبان سے، اور اگر اتنی بھی طاقت نہ ہو تو دل ہی سے سہی دل میں اس کو برا جانے اور اس سے بیزار ہو) یہ سب سے کم درجہ کا ایمان ہے۔"

Abu Saeed Khudri se riwayat hai kaha: Maine Rasoolullah ﷺ ko farmate hue suna : Tum me se jo shakhs buraae hote dekhe, use chahiye ke wo use apne haath se roke, agar haath se rokne ki sakat na ho to zubaan se roke, agar uski bhi taaqat na ho to dil se usko bura jaane aur ye kamzor tareen eemaan ki alamat hai.

.35

35 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " لَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَنَاجَشُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ، وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا، الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ، لَا يَظْلِمُهُ، وَلَا يَحْدُلُهُ، وَلَا يَكْذِبُهُ، وَلَا يَحْقِرُهُ، التَّقْوَى هَاهُنَا، وَيُشِيرُ إِلَى صَدْرِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، بِحَسْبِ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ، كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ: دَمُهُ وَمَالُهُ وَعَرْضُهُ". [رَوَاهُ مُسْلِمٌ: 2564]

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "حسد مت کرو، دھوکے بازی مت کرو، بغض مت رکھو، دشمنی مت کرو، کوئی تم میں سے دوسرے کی بیچ پر بیچ نہ کرے اور اللہ تعالیٰ کے بندو! بھائی بھائی ہو جاؤ۔ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ اس پر ظلم کرے، نہ اس کو ذلیل کرے، نہ اس کو حقیر جانے، تقویٰ اور پرہیزگاری یہاں ہے۔" اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سینے کی طرف تین بار اشارہ کیا "آدمی کے براہونے کے لئے بس اتنا کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے، مسلمان کی سب چیزیں دوسرے مسلمان پر حرام ہیں اس کا خون، مال، عزت اور آبرو۔"

Abu Huraira se riwayat hai kaha: Rasoolullah ﷺ ne farmaya: ek doosre se hasad na karo, doosre musalmaan ko phansaane ki gharz se) ashyaa ke daam na badhao, ek doosre se boghz na rakho, ek doosre ki peeth piche buraae na karo, tum me se koi apne bhai ki bae par bae na kare. Allah ke bando! Aapas me bhai bhai ban jaao. Ek musalman doosre musalman ka bhai hai. Wo na zulm karta hai, na usko tanha chodta hai, na usse jhoot bolta hai aur na usko haqeer jaanta hai. Taqwa is jaga hai ye kahte hue) aapne teen baar apne seene ki taraf ishaara farmaya. Aadmi ke bura hone ke liye itni baat kaafi hai ke wo apne musalman bhai ko apne se kamtar jaane. Har musalman par doosre musalman ka khoon, uska maal aur uski izzat wa aabru haraam hai.

.36

36 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَنْ نَفَسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ الدُّنْيَا نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ يَسَّرَ عَلَى مُعْسِرٍ، يَسِّرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ، وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ، وَمَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ، وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ، وَيَتَدَارَسُونَهُ فِيمَا بَيْنَهُمْ؛ إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ، وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ، وَمَنْ بَطَأَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ". [رَوَاهُ مُسْلِمٌ
بهذا اللفظ: 2699]

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص کسی مومن پر سے کوئی دنیا کی سختی دور کرے تو اللہ تعالیٰ اس پر آخرت کی سختیوں میں سے ایک سختی دور کرے گا اور جو شخص مفلس کو مہلت دے، اللہ تعالیٰ اس پر دنیا اور آخرت میں آسانی کرے گا اور جو شخص دنیا میں کسی مسلمان کا عیب ڈھانکے گا، تو اللہ تعالیٰ، دنیا اور آخرت میں اس کا عیب ڈھانکے گا۔ اللہ تعالیٰ بندے کی مدد میں رہے گا جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں رہے، اور جو شخص علم حاصل کرنے کی راہ پر چل پڑے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ سہل کر دے گا اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کے گھر میں جمع ہو کر اس کی کتاب پڑھیں اور ایک دوسرے کو پڑھائیں تو ان پر اللہ کی رحمت اترے گی اور رحمت ان کو ڈھانپ لے گی اور فرشتے ان کو گھیر لیں گے اور اللہ تعالیٰ ان لوگوں کا ذکر اپنے پاس رہنے والوں میں کرے گا، اور جس کا عمل کوتاہی کرے تو اس کا خاندان کچھ کام نہ آئے گا۔"

Abu Huraira رضی اللہ عنہ se riwayat hai ke Rasoolullah صلی اللہ علیہ وسلم ne irshaad farmaya: Jis ne kisi mumin ki duniyawi takaleef me se koi takleef door ki Allah ta'ala us par roze qayamat ki takaleef me se ek takleef kam kardega aur jisne kisi ke liye mushkil me aasaani paida ki Allah ta'ala uske liye dunya aur aakhirat me aasaani paida karega. Aur jisne kisi musalman ki parda-poshi ki Allah ta'ala dunya aur aakhirat me uski parda-poshi karega. Jab tak koi banda apne bhai ki madad me rahta hai tab tak Allah ta'ala us bande ki madad me rahta hai aur jo shakhs ilm haasil karne ke liye kisi raah par chala Allah ta'ala uske liye jannat ka raasta aasaan kardeta hai. Aur jab koi qaum Allah ke kisi ghar me ekattha hoti hai Allah ki kitab ki tilawat karti hai aur use aapas me padhti jaati hai to un par sakeenat ka nuzool hota hai aur

unko rahmat dhaanp leti hai aur farishte unhe gher lete hain aur Allah apne paas maujood farishto me unka zikr karta hai. Jis ka amal use peeche karde us ka nasab use aage nahi le jaa sakta.

.37

37 عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرُوهُ عَنْ رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى، قَالَ: "إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ، ثُمَّ بَيَّنَّ ذَلِكَ، فَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبَهَا اللَّهُ عِنْدَهُ حَسَنَةً كَامِلَةً، وَإِنْ هَمَّ بِهَا فَعَمَلَهَا كَتَبَهَا اللَّهُ عِنْدَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ إِلَى سَبْعِمِائَةٍ ضِعْفٍ إِلَى أَضْعَافٍ كَثِيرَةٍ، وَإِنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبَهَا اللَّهُ عِنْدَهُ حَسَنَةً كَامِلَةً، وَإِنْ هَمَّ بِهَا فَعَمَلَهَا كَتَبَهَا اللَّهُ سَيِّئَةً وَاحِدَةً". البخاري: 6491، مسلم: 131

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک حدیث قدسی میں فرمایا: "اللہ تعالیٰ نے نیکیاں اور برائیاں مقدر کر دی ہیں اور پھر انہیں صاف صاف بیان کر دیا ہے۔ پس جس نے کسی نیکی کا ارادہ کیا لیکن اس پر عمل نہ کر سکا تو اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے ایک مکمل نیکی کا بدلہ لکھا ہے اور اگر اس نے ارادہ کے بعد اس پر عمل بھی کر لیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے اپنے یہاں دس گنا سے سات سو گنا تک نیکیاں لکھی ہیں اور اس سے بڑھ کر اور جس نے کسی برائی کا ارادہ کیا اور پھر اس پر عمل نہیں کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے اپنے یہاں نیکی لکھی ہے اور اگر اس نے ارادہ کے بعد اس پر عمل بھی کر لیا تو اپنے یہاں اس کے لیے ایک برائی لکھی ہے۔"

Ibne Abbas رضی اللہ عنہ se riwayat hai: Rasoolullah ﷺ ne Apne Rab tabaark wa ta'ala se riwayat kiya hai: Beshak Allah ne nekiya aur buraeyya likhi hain. Phir uski wazahat is tarah farmaae: jis kisi ne neki ka irada kiya laikin us par amal nahi kiya to Allah ta'ala us ko apne haa ek mukammal neki likh leta hai aur agar usne irada kiya phir amal bhi kar liye to Allah ta'ala usko das se saat sau tak balke usse bhi badh kar kae gun tak nekiyaa likh deta hai. aur agar wo buraee ka irada karta hai aur uske mutabiq amal nahi karta to Allah ta'ala usko ek mukammal neki likh deta hai. Aur

agar wo buraae ka irada karne ke baad us par amal bhi kar leta hai to Allah ta'ala usko ek hi buraae likhta hai.

.38

38 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ قَالَ: "مَنْ عَادَى لِي وَلِيًّا فَقَدْ آذَنْتُهُ بِالْحَرْبِ، وَمَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبْدِي بِشَيْءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِمَّا افْتَرَضْتُ عَلَيْهِ، وَمَا يَزَالُ عَبْدِي يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتَّى أُحِبَّهُ، فَإِذَا أَحْبَبْتُهُ كُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِي يَسْمَعُ بِهِ، وَبَصَرَهُ الَّذِي يُبْصِرُ بِهِ، وَيَدَهُ الَّتِي يَبْطِشُ بِهَا، وَرِجْلَهُ الَّتِي يَمْشِي بِهَا، وَإِنْ سَأَلَنِي لِأَعْطِيَنَّهُ، وَلَسِنِ اسْتَعَاذَنِي لِأُعِيدَنَّهُ، وَمَا تَرَدَّدْتُ عَنْ شَيْءٍ أَنَا فَاعِلُهُ تَرَدُّدِي عَنْ نَفْسِ الْمُؤْمِنِ يَكْرَهُ الْمَوْتَ، وَأَنَا أَكْرَهُ مَسَاءَتَهُ". [رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ: 6502]

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جس نے میرے کسی ولی سے دشمنی کی اسے میری طرف سے اعلان جنگ ہے اور میرا بندہ جن جن عبادتوں سے میرا قرب حاصل کرتا ہے اور کوئی عبادت مجھ کو اس سے زیادہ پسند نہیں ہے جو میں نے اس پر فرض کی ہے اور میرا بندہ فرض ادا کرنے کے بعد نفل عبادتیں کر کے مجھ سے اتنا نزدیک ہو جاتا ہے کہ میں اس سے محبت کرنے لگ جاتا ہوں۔ پھر جب میں اس سے محبت کرنے لگ جاتا ہوں تو میں اس کے کان بن جاتا ہوں جن سے وہ سنتا ہے، اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جن سے وہ دیکھتا ہے، اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے، اس کا پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے اور اگر وہ مجھ سے مانگتا ہے تو میں اسے دیتا ہوں اگر وہ کسی چیز سے میری پناہ مانگتا ہے تو میں اسے محفوظ رکھتا ہوں اور میں جو کام کرنا چاہتا ہوں اس میں مجھے اتنا تردد نہیں ہوتا جتنا کہ مجھے اپنے مومن بندے کی جان نکالنے میں ہوتا ہے۔ وہ تو موت کو بوجہ تکلیف جسمانی کے پسند نہیں کرتا اور مجھ کو بھی اسے تکلیف دینا برا لگتا ہے۔"

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ se riwayat hai kaha: Rasoolullah ﷺ ne farmaya: beshak Allah Ta'ala ka farmata hai: jisne mere kisi dost se dushmani ki mai uske khilaaf e'laane jang karta hoo aur mera banda jin cheezo ke zarye mera taqarrub haasil karta hai, un me mere aaid karda faraez se badh kar koi cheez mujhe mahboob nahi. Aur mera banda nawafil ke zarye mera taqarrub haasil karta rahta hai yahaa tak ke mai us se muhabbat karne lagta hoo. Phir jab mai usse

muhabbat karta hoo to uska kaan hojaata hoo jisse wo sunta hai aur uski aankh hojaata hoon jisse wo dekhta hai aur uska haath ban jaata hoo jisse wo pakadta hai, aur uski taang ban jaata hoo jisse wo chalta hai. Ab agar wo mujh se sawaal karega to zaroor us ko ata karoonga. Aur agar wo mujh se panaah chaahe to mai zaroor usko panaah doonga.

.39

39 عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لِي عَنْ أُمَّتِي الْخَطَأَ وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتَكْرَهُوا عَلَيْهِ". ابن ماجة: 2045، البيهقي: 7 - وصححه الالباني في صحيح الجامع: 1836

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے میری خاطر میری امت سے خطا، بھول چوک اور مجبوری کی حالت میں کیے گئے کاموں سے درگزر فرمائی ہے۔

Ibne Abbas رضی اللہ عنہ se riwayat hai ke Rasoolullah صلی اللہ علیہ وسلم ne farmaya: beshak Allah Ta'ala ne meri khaatir meri ummat se khata, bhool chook aur majboori ki haalat me kiye gae kaamo se dar-guzar farmaae hai.

.40

40 عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْكِبِي، وَقَالَ: "كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ". وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ: إِذَا أُمْسَيْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الصَّبَاحَ، وَإِذَا أَصْبَحْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الْمَسَاءَ، وَخُذْ مِنْ صِحَّتِكَ لِمَرْضِكَ، وَمِنْ حَيَاتِكَ لِمَوْتِكَ. [رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ: 6416]

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا شانہ پکڑ کر فرمایا: "دنیا میں اس طرح ہو جا جیسے تو مسافر یا راستہ چلنے والا ہو۔" عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے: شام ہو جائے تو صبح کے منتظر نہ رہو اور صبح کے وقت شام کے منتظر نہ رہو، اپنی صحت کو مرض سے پہلے غنیمت جانو اور زندگی کو موت سے پہلے۔"

Ibne Umar رضی اللہ عنہ se riwayat hai ke Rasoolullah صلی اللہ علیہ وسلم ne mera haath pakda aur farmaaya: dunya me is tarah hoja jaise tu pardesi ya raah chalta musafir. Aur ibne umar رضی اللہ عنہ farmate hain jab tu shaam karle to subah ka intizaar na kar aur jab subah karle to shaam ka intizaar na kar aur bimaari se pahle sahet ko ghanimat jaan aur maut se pahle zindagi ko.

.41

41 عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يَكُونَ هَوَاهُ تَبَعًا لِمَا جِئْتُ بِهِ". [حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ، رَوَيْنَاهُ فِي كِتَابِ "الْحُجَّةِ" بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ] البيهقي "المدخل الي السنن الكبرى": 1/192- وضعفه الالباني في تخريج مشكاة المصابيح: 166، ولكن صححه اخرون

ابو محمد عبد اللہ بن عمر و بن عاص رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس کی خواہش میری لائی ہوئی شریعت کے تابع نہ ہو جائے۔" ابو محمد عبد اللہ بن عمر و بن عاص رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس کی خواہش میری لائی ہوئی شریعت کے تابع نہ ہو جائے۔"

Abu Muhammad Abdullah bin Amr رضی اللہ عنہما farmaate hain ke Rasoolullah صلی اللہ علیہ وسلم ne farmaya: tumme se koi shakhs us waqt tak momin nahi ho sakta jab tak ke uski khwahish meri laaee huee shari'at ke taabe' ho jaae.

.42

42 عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: "يَا ابْنَ آدَمَ! إِنَّكَ مَا دَعَوْتَنِي وَرَجَوْتَنِي غَفَرْتُ لَكَ عَلَى مَا كَانَ مِنْكَ وَلَا أُبَالِي، يَا ابْنَ آدَمَ! لَوْ بَلَغَتْ ذُنُوبُكَ عَنَانَ السَّمَاءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِي غَفَرْتُ لَكَ، يَا ابْنَ آدَمَ! إِنَّكَ لَوْ أَتَيْتَنِي بِقُرَابِ الْأَرْضِ خَطَايَا ثُمَّ لَقَيْتَنِي لَا تُشْرِكُ بِي شَيْئًا لَأَتَيْتُكَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً". الترمذي: 3540 - وصححه الالباني في صحيح الجامع: 4338

انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: "اللہ کہتا ہے: اے آدم کے بیٹے! جب تک تو مجھ سے دعائیں کرتا رہے گا اور مجھ سے اپنی امیدیں اور توقعات وابستہ رکھے گا میں تجھے بخشا رہوں گا، چاہے تیرے گناہ کسی بھی درجے پر پہنچے ہوئے ہوں، مجھے کسی بات کی پروا و ڈر نہیں ہے، اے آدم کے بیٹے! اگر تیرے گناہ آسمان کو چھونے لگیں پھر تو مجھ سے مغفرت طلب کرنے لگے تو میں تجھے بخش

دوں گا اور مجھے کسی بات کی پروا نہ ہوگی۔ اے آدم کے بیٹے! اگر تو زمین برابر بھی گناہ کر بیٹھے اور پھر مجھ سے مغفرت طلب کرنے کے لیے) ملے لیکن میرے ساتھ کسی طرح کا شرک نہ کیا ہو تو میں تیرے پاس اس کے برابر مغفرت لے کر آؤں گا اور تجھے بخش دوں گا)۔"

Anas bin Malik رضی اللہ عنہ se riwayat hai ke Main ne Rasoolullah صلی اللہ علیہ وسلم ko farmate hue suna: Allah Ta'ala farmata hai: aye ibne aadam! Jab tak tu mujhe pukaarta rahega aur mujhse umeed rakhega tab tak mai tere gunaah maaf karta rahoonga aur mujhe iski koi parwaah nahi. Aye ibne Aadam! Agar tere gunaah aasmaan ki bulandi tak pahunch jaein phir tu mujh se maghfirat talab kare to mai tujhe maaf kardoonga. Aye ibne aadam! Agar tu mere paas zameen ki wus'at ke baraabar khataein le kar is haal me aae ke tu ne mere saath kuch bhi shareek na kiya ho to mai itni hi maghfirat le kar tere paas aaonga.

.43

عن ابن عباس رضي الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: أَلْحَقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا، فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ. (البخاري: 6735 ومسلم: 1615)

حضرت ابن عباس نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلے میراث ان کے وارثوں تک پہنچا دو اور جو باقی رہ جائے وہ اس کو ملے گا جو مرد میت کا بہت نزدیکی رشتہ دار ہو۔

Pahle meeraas unke waariso tak pahuncha do aur jo baaqi rah jae wo us ko milega jo mard mayyat ka bohat nazdeeki reshtedaar ho.

.44

عن ام المؤمنين عابِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا، وَأَنَّهَا سَمِعَتْ صَوْتَ رَجُلٍ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ، قَالَتْ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذَا رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِكَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "أَرَأَيْهِ فَلَانًا لِعِمِّ حَفْصَةَ مِنَ الرِّضَاعَةِ"، قَالَتْ عَابِشَةُ: لَوْ كَانَ فَلَانٌ حَيًّا لِعِمِّهَا مِنَ الرِّضَاعَةِ دَخَلَ عَلَيَّ، فَقَالَ: "نَعَمْ، الرِّضَاعَةُ تُحَرِّمُ مَا تُحَرِّمُ الْوِلَادَةُ". (البخاري: 5099 ومسلم: 1444)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ عائشہؓ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے یہاں تشریف رکھتے تھے اور آپ نے سنا کہ کوئی صاحب ام المؤمنین حفصہؓ کے گھر کے اندر آنے کی اجازت چاہتے ہیں۔ بیان کیا کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ شخص آپ کے گھر میں آنے کی اجازت چاہتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

"میرا خیال ہے کہ یہ فلاں شخص ہے"، آپ ﷺ نے حفصہ رضی اللہ عنہا کے ایک دودھ کے چچا کا نام لیا۔ اس پر عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا: کیا فلاں، جو ان کے دودھ کے چچا تھے، اگر زندہ ہوتے تو میرے یہاں آ جاسکتے تھے؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ: "ہاں جیسے خون ملنے سے حرمت ہوتی ہے، ویسے ہی دودھ پینے سے بھی حرمت ثابت ہو جاتی ہے۔"

Jaise khoon milne se hurmat hoti hai waise hi doodh peene se bhi hurmat saabit ho jaati hai.

.45

عن جابر رضي الله عنه أنه سمع النبي صلى الله عليه وسلم عام الفتح وهو بمكة يقول: إن الله عز وجل ورسوله حرم بيع الخمر والميتة والخنزير والأصنام. فقيل يا رسول الله أرأيت شحوم الميتة فإنه يطلي بها السفن ويدهن بها الجلود ويستصبح بها الناس. قال لا هو حرام. ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عند ذلك: قاتل الله اليهود إن الله حرم عليهم الشحوم فأجملوه ثم باعوه فأكلوا ثمنه. (البخاري: 2236 ومسلم: 1581)

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، فتح مکہ کے سال آپ ﷺ نے فرمایا، آپ کا قیام ابھی مکہ ہی میں تھا کہ: "اللہ اور اس کے رسول نے شراب، مردار، سور اور بتوں کا بیچنا حرام قرار دے دیا ہے۔" اس پر پوچھا گیا کہ یا رسول اللہ! مردار کی چربی کے متعلق کیا حکم ہے؟ اسے ہم کشتیوں پر ملتے ہیں۔ کھالوں پر اس سے تیل کا کام لیتے ہیں اور لوگ اس سے اپنے چراغ بھی جلاتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ: "نہیں وہ حرام ہے۔" اسی موقع پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ: "اللہ یہودیوں کو برباد کرے اللہ تعالیٰ نے جب چربی ان پر حرام کی تو ان لوگوں نے پگھلا کر اسے بیچا اور اس کی قیمت کھائی۔"

Allaah aur uske Rasool ne sharaab, murdaar, suwwar aur buton ka bechna haram qaraar de diya hai. Is par poocha gaya ke ya RasoolAllaah! Murdaar ki charbi ke mutalliq kya hukim hai? Use ham kashtiyon par malte hain, khaaloo par usse tel ka kaam lete hain aur log usse charaagh bhi jalaate hain. Aap ne farmaya ke nahi, wo haraam hai. Isi mauqe par aap ne farmaya ke Allaah yahudiyo ko barbaad kare, Allaah t'ala ne jab charbi un par haraam ki to un logo ne pighlaakar use becha aur uski qeemat khaae.

.46

عن أبي بردة عن أبيه عن أبي موسى الأشعري أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ ، فَسَأَلَهُ عَنْ أَشْرَبَةِ تُصْنَعُ بِهَا ، فَقَالَ : (وما هي) . قال : البتُّعُ والمزُّرُ ، فقلتُ لأبي بردةَ : ما البتُّعُ ؟ قال : نَبِيذُ الْعَسَلِ ، والمزُّرُ نَبِيذُ الشَّعِيرِ ، فقال : (كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ) .
(البخاري: 4343)

ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے انہیں یمن بھیجا۔ ابو موسیٰ نے نبی کریم ﷺ سے ان شربتوں کا مسئلہ پوچھا جو یمن میں بنائے جاتے تھے۔ نبی کریم ﷺ نے دریافت فرمایا کہ: "وہ کیا ہیں؟" ابو موسیٰ نے بتایا کہ "بتع" اور "مزر" (سعید بن ابی بردہ نے کہا کہ) میں نے ابو بردہ (اپنے والد) سے پوچھا "بتع" کیا چیز ہے؟ انہوں نے بتایا کہ شہد سے تیار کی ہوئی شراب اور "مزر" جو سے تیار کی ہوئی شراب۔ نبی کریم ﷺ نے جواب میں فرمایا کہ: "ہر نشہ آور چیز پینا حرام ہے۔"

Abu Moosa Ash'ari farmate hain ke Nabi alaihis salaam ne hame Yaman ki jaanib bheja to Abu Moosa ne yamani sharaabo ka masla nabi se poocha. Aap ne farmaya wo kaun kaun si sharaabein hain? Abu Moosa ne kaha "Bit' aur Mizr". Unho ne kaha bit' yani shahed ka sheera aur mizr yani jau ka sheera. Ispar Aap sallallaahu alaihi wasallam ne farmaya: Har Nasha waali cheez haraam hai.

.47

عن المقدام بن معدی کرب قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: ما ملأ آدمي وعاء شراً من بطن، بحسب ابن آدم أكالاتٍ يُقمنَ ضلبيهُ، فإن كان لا محالةً : فثَلثُ لطماعيه، وثَلثُ لشرابه وثَلثُ لنفسيه.
(رواه الترمذي: 2380)

مقدم بن معدی کرب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: "کسی آدمی نے کوئی برتن اپنے پیٹ سے زیادہ برا نہیں بھرا، آدمی کے لیے چند لقمے ہی کافی ہیں جو اس کی پیٹھ کو سیدھا رکھیں اور اگر زیادہ ہی کھانا ضروری ہو تو پیٹ کا ایک تہائی حصہ اپنے کھانے کے لیے، ایک تہائی پانی پینے کے لیے اور ایک تہائی سانس لینے کے لیے باقی رکھے۔"

Insaan ne pet se badtar bartan nahi bhara, chunaanche ibne aadam ke liye kamar seedhi karne ke liye chand luqme kaafi hain, agar is se zyaada hi khaana ho to pet ke teen hisse karle, ek khaane ke liye, doosra paani ke liye aur teesra saans lene ke liye.

.48

عن عبد الله بن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال:
أربعٌ من كنَّ فيه كان منافقًا ، أو كانت فيه خصلةٌ من أربعةٍ كانت فيه خصلةٌ من النفاقِ حتى يدعها : إذا
حدَّث كذب ، وإذا وعدَ أخلف ، وإذا عاهدَ غدرَ ، وإذا خاصمَ فجرَ .
(البخاري: 2459 ومسلم: 58)

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "چار خصلتیں ایسی ہیں کہ جس شخص میں بھی وہ ہوں گی، وہ منافق ہو گا یا ان چار میں سے اگر ایک خصلت بھی اس میں ہے تو اس میں نفاق کی ایک خصلت ہے یہاں تک کہ وہ اسے چھوڑ دے۔ جب بولے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو پورا نہ کرے، جب معاہدہ کرے تو بے وفائی کرے، اور جب جھگڑے تو بد زبانی پر اتر آئے۔"

Nabi ne farmaya: chaar khaslatein aisi hain jis shakhs me bhi wo hongi wo munafiq hoga. Ya in chaar me se agar ek khaslat bhi us me hai to us me nifaq ki ek khaslat hai, yaha tak ke wo use chod de. Jab bole to jhoot bole, jab wa'da kare to poora na kare, jab muahada kare to be wafaae kare aur jab jhagde to bad zubani par utar aae.

.49

عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال:
لو أنكم تَوَكَّلُونَ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى حَقَّ تَوَكُّلِهِ ، لَرَزَقْنَاكُمْ كَمَا يَرْزُقُ الطَّيْرَ ، تَغْدُو خِمَاصًا ، وَتَرُوحُ بِطَانًا .
(صحيح الجامع: 5254)

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اگر تم لوگ اللہ پر توکل (بھروسہ) کرو جیسا کہ اس پر توکل کرنے کا حق ہے تو تمہیں اسی طرح رزق ملے گی جیسا کہ پرندوں کو ملتی ہے کہ صبح کو وہ بھوکے نکلتے ہیں اور شام کو آسودہ واپس آتے ہیں۔"

Agar tum Allaah t'ala par aise tawakkul karo jaisa ke tawakkul ka haq hai to yaqeenan wo tumhe isi tarah rozi dega jis tarah ke parindo ko rozi deta hai. Wo parinde subah ko bhuke nikalte hain aur shaam ko bhare pet apne ghoonslo me waapis aate hain.

عن عبد الله بن بشر قال أتني النبي صلى الله عليه وسلم رجل فقال يا رسول الله إن شرائع الإسلام قد كثرت علي فباب نتمسك به جامع قال: لا يزال لسانك رطبا من ذكر الله.
(مسند احمد: 17680، سنن ابن ماجه: 3793- صحيح)

عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ: اسلام کے اصول و قواعد مجھ پر بہت ہو گئے ہیں، لہذا آپ مجھے کوئی ایسی چیز بتا دیجئے جس پر میں مضبوطی سے جم جاؤں، آپ ﷺ نے فرمایا: "تمہاری زبان ہمیشہ ذکر الہی سے تر رہنی چاہیے۔"

Ek shakhs ne sawal kiya, aye Allaah ke Rasool! Ahkaame Islam to bohat zyada hain, koi aisi jaame' baat bata dijiye jise ham mazbooti se thaam lein? Nabi ne farmaya: Tumhari zubaan har waqt Zikr e Ilaahi se tar rahe.



ABM PRINT TIME'S SYLLABUS BOOKS FOR CHILDREN

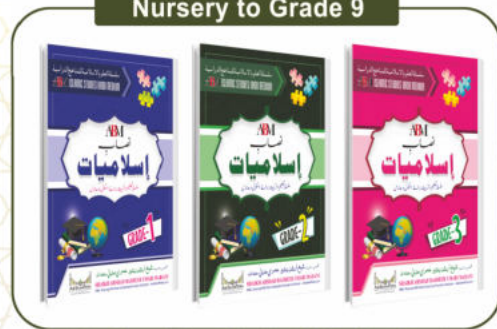
ARABIC LANGUAGE & TARBIAH

Nursery to Grade 9



ISLAMIC STUDIES & TARBIAH-URDU

Nursery to Grade 9



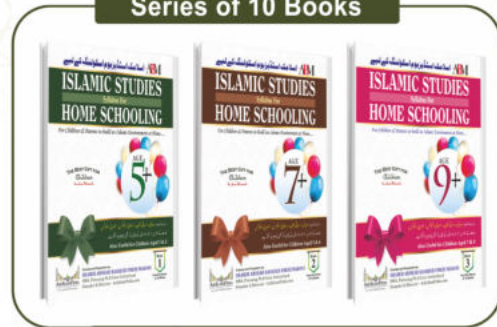
ISLAMIC STUDIES & TARBIAH-ENGLISH

Nursery to Grade 9



ISLAMIC STUDIES FOR HOME SCHOOLING

Series of 10 Books



Publisher & Printer: ABM Print Time

+91-99890 22928, +91-93909 93901 abm.printtime@gmail.com

23-1-916/B, Moghalpura, Charminar, Hyderabad - 500002, Telangana State, India